# صحیفہ ہمام بن منبہ رح

## اردو ترجمہ

ندیم ایاز

مکتبہ دارالرحیل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

## مقدمہ

الحمد للہ ، اللہ تعالیٰ کے خصوصی فضل وکرم سے آج اس کتاب کی تکمیل ہوئی میں نے خود اپنے لئے اس کتاب کو بہت مفید پایا اور کیوں نہ ہو کہ یہ تو احادیث مصطفی ﷺ ہیں ۔ اس کتاب میں 139 احادیث ہیں میں نے احادیث کا عربی متن ذکر نہیں کیا ہے صرف ترجمہ پر اکتفاء کیا ہے ۔ احادیث کا مجموعہ آپ کے ہاتھوں میں ہے جن کا سمجھنا ہر خاص و عام کے لئے بالکل آسان ہے ۔ پھر بھی کسی جگہ مشکل پیش آئے تو اپنے محلے کے علماء سے پوچھ لیا کریں یا مجھ سے واٹس ایپ نمبر پہ رابطہ کریں ۔ یہ سب کام اس نیت سے کیا ہے کہ اختصار ہو اور زیادہ سے زیادہ لوگ مستفید ہوسکیں ۔ یہ کتاب علماء، طلباء اور عوام سب کے لئے مفید ہے ۔ احادیث کے ساتھ تخریج بھی ذکر ہے پھر بھی علماء سے درخواست ہے کہ جہاں کہیں بھی کسی بھی قسم کی غلطی ہوئی ہوتو مجھے ضرور آگاہ کرلیں تاکہ آیندہ اسے غلطیوں سے پاک کرکے مزید بہتر بنایا جاسکے ۔ میں اپنے بہن بھائیوں اور شاگردوں سے خصوصی طور پر اور تمام مسلمانوں سے عمومی طور پہ درخواست کرتا ہوں کہ اس کتاب کو اپنے گھروں میں روزانہ کی بنیاد پر بیوی بچوں کو پڑھا لیا کریں۔ سکول کالج اور کمپنیوں کے انتظامیہ سے درخواست ہے کہ کچھ وقت درس قران و حدیث کے لئے بھی دے دیں طلباء کے مثبت کردار کی تعمیر میں یہ ایک اہم پیش رفت ہوگی ۔ یہ کتاب ایک آسان

اور قابل فہم مجموعہ ہے تشریح کے بغیر صرف احادیث ذکر کی گئی ہیں۔ یہ تمام مسلمانوں کے لئے ہے کسی خاص مسلک، فرقے یا تنظیم کی کتاب نہیں ہے ۔ اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ اس کتاب کو تمام مسلمانوں کے لئے نافع بنائے اور صدقہ جاریہ بنادے آمین ۔ اللہ تعالیٰ سے میرے لئے ، میرے والدین ، بیوی بچوں اور بہن بھائیوں کے لئے دعا کیجئے ۔ کہ اللہ تعالیٰ ہمیں دنیا اور آخرت کی بھلائیاں عطا فرمائے ۔ تمام عالم اسلام کو بلکہ تمام انسانیت کو دعا میں یاد رکھا کریں اللہ تعالیٰ سے آپ کے لئے دعاگو ہوں ۔ جزاک اللہ خیرا

قاری شیخ ندیم ایاز حفظه الله تعالیٰ

10 ستمبر 2021

whatsapp 00923172134743

Peaceofmindna.com website

Peaceofmind.na facebook page

## مختصر تعارف

میں نے قرآن کریم قاری نورالامین صاحب کے پاس حفظ کیا آخری 4 پارے بنوری ٹاون میں ۱۱ دن میں حفظ کئے ۔ حفظ دور قاری ظاہرصاحب کے پاس کیا ، درس نظامی کی کتابیں شیخ عبدالوکیل صاحب ، عنایت اللہ صاحب، شیر عالم صاحب ، روح الامین صاحب ، عبدالروف صاحب ، ہاشم صاحب اور صدرا لشہید صاحب اور بھی علماء سے کتابیں پڑھیں میں ان سب کے لئے دعا گو ہوں ۔

دورہ تفسیر القرآن شیخ عبدالسلام رحمہ اللہ، شیخ امین اللہ صاحب ، شیخ افضل خان شاہ پور شیخ ، شیخ طیب صاحب ، شیخ امیر حسین باچا صاحب ، شیخ ولی اللہ رحمہ اللہ اور شیخ روح الامین صاحب سے کئے ۔

اتحاد المدارس مردان اور وفاق المدارس السلفیہ فیصل آباد سے درس نظامی کے امتحانات دئیے ۔ تجوید اور حفظ کی بھی وفاق سے امتحان دیئے اور سب کے سند حاصل کئے ۔ ادیب عربی کا امتحان دیا اور سند حاصل کی ۔

تقابل ادیان کے تمام کورسز کئے ۔ اور اس کے علاوہ علم نفسیات میں بی ایس کیا ، پاکستان انسٹیٹیوٹ آف منیجمنٹ سے انڈسٹریل اینڈ ارگنائزیشنل سائکالوجی میں ڈپلومہ کیا ،ہیپی لائف سائکولوجیکل سروسز سے چھ مہینے کا کورس کلینیکل سائکالوجی میں کیا ۔ کمپلیمینٹری تھراپیز میں ڈپلومہ

سری لنکا سے ، این ایل پی اور ہپناسز کورسز سر ارسلان لاڑیک اور سر سدید مرزا کے ذریعے امریکن بورڈ آف نیورولنگویسٹک پروگرامنگ سے کیا ،پریسٹن یونیورسٹی سے ڈاکٹر عمران صاحب سے این ایل پی کے ایک سالہ کورس میں داخلہ لیا لیکن ایک سیمیسٹر کے بعد مکمل نہیں کرسکا  اور اسی طرح کئی آن لائن کورسز مکمل کئے اور ایک خاصی تعداد میں سیمینارز اور ورکشاپس اٹینڈ کئے ۔

عمرہ کے سفر میں جدہ ، مکہ ۔ مدینہ، طائف اور خیبر کے علاقوں کی زیارت نصیب ہوئی الحمد للہ ۔ دبئ کے سفر میں ڈاکٹر ذاکر نائک صاحب کے تین روزہ پیس کانفرنس میں شرکت کی اور مختلف خوبصورت مقامات اور خصوصا ابوظہبی کی مشہور شیخ زید مسجد جانا ہوا۔

13 مرتبہ خود دورہ تفسیر القرآن کے درس دئے مختلف مقامات پر ۔ اس کے علاوہ روزانہ کے دروس اور جمعہ کے خطبات اللہ تعالیٰ کی توفیق سے بے شمار ہیں ۔

بہت سے طلباء اور طالبات نے مجھ سے قرآن و حدیث سیکھا میں ان سب کے لئے دعا گو ہوں یہ سب میرے اور میرے اساتذہ کے لئے صدقہ جاریہ ہیں ۔

## صحیفہ ہمام ابن منبہ

صحیفہ ہمام ابن منبہ جس کا اصل نام الصحیفۃ الصحیحہ ہے۔ یہ ہمام بن منبہ، ابوہریرہ کے شاگرد ہیں۔ جنہوں نے یہ صحیفہ (جس میں 138 حدیثیں درج ہیں) لکھ کر اپنے استاد ابوہریرہ (وفات:58ھ) پر پیش کر کے اس کی تصحیح و تصویب کرائی تھی۔ گویا یہ صحیفہ سن 58 ہجری سے بہرحال پہلے ہی ضبط تحریر میں لایا گیا تھا۔ اس کا ایک قلمی نسخہ ڈاکٹر حمید اللہ صاحب نے سن 1933ء میں برلن کی کسی لائیبریری سے ڈھونڈ نکالا۔ اور دوسرا مخطوطہ دمشق کی کسی لائیبریری سے۔ پھر ان دونوں نسخوں کا تقابل کر کے 1955ء میں حیدرآباد دکن سے شائع کیا۔ اس صحیفے میں کل 138 احادیث ہیں۔ عبد الرحمٰن کیلانی لکھتے ہیں:

” صحیفہ ہمام بن منبہ ، جسے ڈاکٹر حمید اللہ صاحب نے حال ہی میں شائع کیا ہے، ہمیں یہ دیکھ کر کمال حیرت ہوتی ہے کہ یہ صحیفہ پورے کا پورا مسند احمد بن حنبل میں مندرج ہے۔ اور بعینہ اسی طرح درج ہے جس طرح

قلمی نسخوں میں ہے ماسوائے چند لفظی اختلافات کے، جن کا ذکر ڈاکٹر حمید اللہ صاحب نے کر دیا ہے۔ لیکن جہاں تک زبانی روایات کی وجہ سے معنوی تحریف کے امکان کا تعلق ہے، اس کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

اب دیکھیے احمد بن حنبل کا سنہ وفات 240ھ ہے۔ بعینہ صحیفہ مذکور اور مسند احمد بن حنبل میں تقریباً 200 سال کا عرصہ حائل ہے۔ اور دو سو سال کے عرصے میں صحیفہ ہمام بن منبہ کی روایات زیادہ تر زبانی روایات کے ذریعے ہی امام موصوف تک منتقل ہوتی رہیں۔ اب دونوں تحریروں میں کمال یکسانیت کا ہونا کیا اس بات کا واضح ثبوت نہیں کہ زبانی روایات کا سلسلہ مکمل طور پر قابل اعتماد تھا۔

صحیفہ کی اشاعت اور تقابل کے بعد دو باتوں میں ایک بات بہرحال تسلیم کرنا پڑتی ہے:

1 : زبانی روایات ، خواہ ان پر دو سو سال گزر چکے ہوں ، قابل اعتماد ہو سکتی ہیں۔

2 : یہ کہ کتابتِ حدیث کا سلسلہ کسی بھی وقت منقطع نہیں ہوا۔[1]

“

جامعہ الازہر کے معروف عالم ڈاکٹر رفعت فوزی عبد المطلب اس مطبوعہ صحیفے کی تحقیق، تخریج اور شرح کا

کام کر رہے تھے اور وہ آدھا کام کر چکے تھے، حسن اتفاق ایسا ہوا کہ "دارالکتب المصریہ" سے ایک اور مخطوطہ ان کے ہاتھ لگ گیا جو سن 557 ہجری کا مکتوب تھا۔ اس مخطوطے میں ان دونوں کے مقابلے میں ایک حدیث زائد ہے اور یہ زائد حدیث مسند احمد میں شامل صحیفے کی احادیث میں بھی موجود ہے۔ اب ڈاکٹر رفعت فوزی نے اسی مصری مخطوطے کو بنیاد بنا کر کام مکمل کیا۔ اسے "المکتبہ الخانجی" نے پہلی مرتبہ ستمبر 1985ء (بمطابق محرم الحرام 1406ھ) میں قاہرہ سے شائع کیا۔ صحیفہ ہمام بن منبہ کی 139 احادیث کی تفصیل کچھ یوں ہے :

61 - عقائد و ایمانیات

46 - عبادات

9 - معاملات

17 - اخلاق و آداب

9 - متفرقات

12 - احادیث قدسیہ[2]

اس کی اکثر روایات صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں بھی ملتی ہیں، الفاظ ملتے جلتے ہیں کوئی نمایاں فرق نہیں، ابو ہریرہ پہلے احادیث نہیں لکھا کرتے تھے، ممکن ہے کہ انہوں نے کتابت حدیث کا یہ سلسلہ رسول اللہ ﷺ کی وفات

کے بعد شـــروع کیا، یہ بھی ممکن ہے کہ انہوں نے کســـی دوسرے شخص سے احادیث مرتب کرائی ہوں-[3]

حوالہ جات

(1) آئینۂ پرویزیت ، ص:533-534

(2) صـحیفہ ہمام بن منبہ،حافظ عبد اللہ شـمیم،ناشـر: انصـار السنہ پبلیکیشنز لاہور

(3) فتح الباری، ج 1، ص 274

## ہمام بن منبہ

ہمـام بن منبـہ حـافظ الامـت ســـیدنـا ابوہریرہ کے شـــاگرد تھے،حدیث کی اولین ترین کتاب صحیفہ ہمام ابن منبہ ان کی تالیف ہے۔

نام و نسب

أبو عقبہ ہمام بن منبہ بن کامل بن شـــیخ، الیمانی الصـــنعانی الابناوی تابعین کی نسل میں سے تھے۔ آپ کے والد منبہ بن

کامل کے چار فرزند جن کے نام ہمام بن منبہ، وہب بن منبہ، معقل بن منبہ اور غیلان بن منبہ تھے۔

ہمام بن منبہ جنوبی عرب کے باشـــندے تھے جبکہ آپ کی اصـل ایرانی تھی۔ آپ کی ولادت ایک ایسـے فارسـی خاندان میں ہوئی جو طلوع اسلام سے پہلے نوشیروان کسریٰ کے عہد میں ایران سے آکر جنوبی عرب میں رہائش پزیر ہو گیا تھـا۔ یہ لوگ ابنـاء فـارس کہلاتے تھے۔ ابنـاء دراصـــل ان ایرانیوں کی اولاد کو کہتے ہیں جو یمن کو فتح کرنے کے بعد وہیں بس گئے تھے۔ یہ فوج نوشیروان کسریٰ نے سیف بن ذی ایران کی درخواسـت پر حبشـیوں سـے جنگ کرنے کے لیے بھیجی تھی۔

ولادت

ہمام بن منبہ 40ھ بمطابق 660ء صنعاء کے قریب ایک جگہ ذمار میں پیدا ہوئے جہاں آپ کے والد اپنے خاندان کے ساتھ رہـائش پزیر تھے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ الیمـانی صـــنعـانی الابناوی کہلاتے تھے جبکہ آپ کی کنیت ابو عقبہ تھی۔

خاندان

ہمام بن منبہ کے چھوٹے بھائی وہب بن منبہ ایک عرصـــہ تک اپنے وطن میں قاضی رہے۔ همام بن منبہ کی طرح وہب بن منبـہ بھی بہت زاہـد و عـابـد تھے۔ 100ھ میں وہ مکـہ مکرمہ میں موجود تھے۔ یہاں انہوں نے متعدد نـامور فقہاء سـے فیض حاصـل کیا۔ عمر کے بالکل آخری حصـے میں

انہیں یمن میں قید خانے میں ڈال دیا گیا جس کی کوئی وجہ معلوم نہیں ہوئی البتہ وہ دین کی خاطر اس قید پر راضی تھے اور کہتے تھے کہ "رب تعالیٰ نے ہمارے لیے قید مقرر کی تو ہم نے اس کی عبادت اور زیادہ کردی"۔

مرویات

ہمام بن منبہ ایک ثقہ راوی ہیں۔ آپ سیدنا ابوہریرہ کے خاص شاگردوں میں سے تھے۔ آپ اپنے استاد کی از حد قدر کیا کرتے تھے اور ان کی خدمت میں زیادہ وقت گزارتے تھے۔ آپ نے ابوہریرہ سے نہ صرف حدیث کی تعلیم حاصل کی بلکہ معلم کائنات حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مطہرہ کے مختلف مظاہر و محاسن کی آگاہی بھی حاصل کی۔ ہمام بن منبہ اپنے استاد اور رہبر و رہنما ابوہریرہ سے مختلف نکات کے بارے میں سوالات کرتے رہتے تھے اور ان کے سیر حاصل جواب پاتے تھے۔ آپ اپنے استاد کے اس قدر مقرب ہو گئے کہ انہوں نے آپ کو ایک صحیفہ حدیث عنایت کیا جس کی آپ نے تاعمر انتہائی عقیدت و محبت کے ساتھ حفاظت بھی کی اور ان احادیث کو حتی الامکان دوسروں تک بھی پہنچایا۔

وفات

ہمام بن منبہ نے مختلف اسلامی جنگوں میں بھی بھرپور حصہ لیا اور مجاہد ہونے کے ساتھ ساتھ غازی کا مرتبہ بھی حاصل کیا۔ آپ نے لمبی عمر پائی اور 131ھ بمطابق 749ء میں اپنے وطن صنعاء میں ہی وفات پائی۔

## احادیث

(1) سید الانبیاء محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے، فرماتے ہیں: ”ہم تمام امتوں کے بعد ہونے کے باوجود قیامت میں سب سے آگے رہیں گے، فرق صرف یہ ہے کہ کتاب انہیں ہم سے پہلے دی گئی تھی، اور ہمیں ان کے بعد۔ پس یہی (جمعہ) ان کا بھی دن تھا جو ان پر فرض کیا گیا۔ (لیکن) ان لوگوں نے اس کے بارے میں اختلاف کیا، پس اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ دن بتا دیا، اس لیے وہ (اس میں) ہمارے تابع ہو گئے۔ یہود دوسرے دن ہوں گے، اور نصاریٰ تیسرے دن۔“

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، رقم: 238-876 - صحيح مسلم، كتاب الجمعة، رقم: 856، وحدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق: أخبرنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا أبوهريرة عن محمد رسول الله صلى الله عليه وسلم ... - مسند أحمد، رقم: 8100 - مسند حميدي، رقم: 954 - مسند أبويعلى، رقم: 6269 - سنن نسائي، رقم: 1367 - صحيح ابن خزيمة، رقم: 1720 - شرح السنة: 4/200-201.»

(2) اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”میری اور دوسرے انبیاء کی مثال ایسی ہے جیسے کسی شخص نے گھر بنائے، اور انہیں خوب آراستہ پیراستہ کر کے مکمل کر دیا، لیکن گھروں کے کناروں میں سے ایک کنارے پر ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی، اب تمام لوگ آتے ہیں اور (عمارت کو) چاروں طرف سے گھوم کر دیکھتے ہیں، اور وہ عمارت انہیں تعجب میں ڈالتی ہے لیکن یہ بھی کہتے ہیں کہ یہاں پر ایک اینٹ کیوں نہ رکھی گئی؟ جس سے اس (عمارت) کی تعمیر مکمل ہو جاتی۔“ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”میں ہی وہ اینٹ ہوں۔“

تخريج الحديث: «صحيح البخاري، كتاب المناقب، رقم: 3534، 3535 - صحيح مسلم، كتاب الفضائل، رقم: 2686، وحدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق: حدثنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا أبوهريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، فذكر أحاديث، منها: ... - مسند أحمد، رقم: 8101 - مسند حميدي، رقم: 1037 - صحيح ابن حبان، رقم: 6407 - أمثال الحديث، رقم: 20 - شرح السنة: 13/199 - الشريعة للآجري، ص 456.»

(3) اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”بخیل اور صدقہ دینے والے کی مثال ایسے دو شخصوں کی سی ہے جن کے بدن پر لوہے کے دو کرتے یا دو زرہیں ہوں، جو ان کی چھاتی یا ہنسلی تک ہوں۔ جب صدقہ دینے والا کوئی چیز صدقہ کرتا ہے تو وہ اس کے جسم سے دور ہٹتا جاتا ہے، اور اس کی انگلیوں کو چھپا دیتا ہے اور (چلنے

میں) اس کے پاوں کا نشان مٹتا جاتا ہے۔ اور بخیل جب بھی کوئی چیز خرچ کرتا ہے یا خرچ کرنے کا اپنے دل میں ارادہ کرتا ہے تو اس کرتے یا زرہ کا ہر حلقہ اپنی جگہ کاٹنے لگتا ہے۔ بخیل اسے کشادہ کرنے کی کوشش کرتا ہے لیکن وہ کشادہ نہیں ہو پاتا۔“

تخریج الحدیث: «صحیح البخاري، کتاب الزکوٰۃ، رقم: 1443، 1444، وکتاب الجهاد والسیر، رقم: 2917، وکتاب الطلاق، رقم: 5299، وکتاب اللباس، رقم: 5797 - صحیح مسلم، کتاب الزکاۃ، رقم: 1021 - مسند أحمد، رقم: 7331، 7477، 9045، 10780، حدثنا عبدالرزاق بن همام: حدثنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا به أبوهريرة عن رسول الله صلى الله علیه و سلم .... - شرح السنة: 6/1571.»

(4) اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”میری مثال ایسے شخص کی سی ہے جس نے آگ روشن کی ہو۔ پھر جب اطراف کی چیزیں روشن ہو جاتی ہیں تو پروانے اور کیڑے مکوڑے جو آگ میں گرا کرتے ہیں، اس میں گرنے لگے ہوں، اور وہ شخص ان کو روکنے لگتا ہے لیکن وہ اس (شخص) پر غالب آ جاتے ہیں اور آگ میں گرنے لگتے ہیں۔“ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”پس میری اور تمہاری مثال یہی ہے، میں تمہیں تمہاری کمروں سے پکڑ کر آگ سے بچانا چاہتا ہوں (اور پکار پکار کر کہتا ہوں کہ) آگ سے بچو، آگ سے بچ جاؤ، مگر تم مجھ پر غالب آ جاتے ہو اور آگ میں گھستے ہی چلے جاتے ہو۔“

تخريج الحديث: «مسند أحمد، رقم: 8102 - صحيح بخاري، رقم: 3426، 6483 - صحيح مسلم، كتاب الفضائل، رقم: 2384، حدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق: أخبرنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، فذكر أحاديث، منها: .... - شرح السنة: 1/197-198، رقم: 98.»

(5) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "یقیناً جنت میں ایک درخت ہے جس کے سائے میں ایک سوار سو (۱۰۰) سال تک چلتا رہے تو بھی اس کو ختم نہ کرے گا۔"

تخريج الحديث: «صحيح البخاري، كتاب بدء الخلق، رقم: 3252، وكتاب التفسير، رقم: 4881 - صحيح مسلم، كتاب الجنة، رقم: 2826، 2827، 2828 - شرح السنة: 15/207، رقم: 437 - مصنف عبدالرزاق، رقم: 20877، عن معمر، عن همام عن أبى هريرة قال: .... - مسند الحميدي، رقم: 1131 - صحيح ابن حبان، رقم: 8411 - البعث والنشور: 268 - مشيخة ابن الجوزي، ص: 182-183 - صفة الجنة لأبي نعيم، رقم: 403 - مسند أبى يعلىٰ، رقم: 5853 - مسند أحمد، رقم: 9243، 9650، 9832، 9870، 9950، 10065، 10259.»

(6) اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "بدگمانی سے بچتے رہو، بدگمانی سے بچتے رہو، کیونکہ بدگمانی کی

باتیں اکثر جھوٹی ہوتی ہیں، اور (بغیر نیت خرید کے) کسی کے بھاؤ پر بھاؤ نہ بڑھاؤ، اور آپس میں حسد نہ کرو، اور نہ نفسانیت سے ایک دوسرے سے آگے بڑھو، اور آپس میں دشمنی پیدا نہ کرو، اور کسی کی پیٹھ پیچھے برائی نہ کرو، بلکہ سب اللہ کے بندے آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو۔“

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب الأدب، رقم: 6064، حدثنا بشر بن محمد: اخجمنا عبدالله، أخبرنا معمر، عن همام بن منبه، عن أبى هريرة .... - صحيح مسلم، رقم: 6536 - مسند أحمد، رقم: 7858، 10001، 10701 - سنن ترمذي، رقم: 1988 - مؤطا، كتاب حسن الخلق، باب ما جاء فى المهاجرة، رقم: 15 - شرح السنة: 13/110 - مصنف عبدالرزاق: 11/169، رقم: 20228 - أدب المفرد، رقم: 410 - صحيح ابن حبان، رقم: 5687 - سنن أبوداؤد، رقم: 4917 - سنن الكبرىٰ للبيهقي: 6/85، 8/333، 10/231.»

(7) اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جمعہ کے دن ایک ایسی گھڑی آتی ہے جس میں اگر کوئی مسلمان بندہ کھڑا نماز پڑھ رہا ہو اور کوئی چیز اپنے رب سے مانگے تو اللہ اسے وہ چیز ضرور دیتا ہے۔“

تخريج الحديث: «صحيح مسلم، كتاب الجمعة، باب في الساعة التي في يوم الجمعة، رقم: 852، حدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق: حدثنا معمر عن همام بن منبه، عن أبى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم .... - صحيح بخاري، كتاب الجمعة، رقم: 935 - مؤطا، ص: 88، باب ما جاء فى الساعة التي في

يوم الجمعة - مصنف عبدالرزاق، رقم: 5571 - شرح السنة: 4/206، رقم: 1049 - مسند أحمد، رقم: 7151، 7487، 7688، 8119، 10465.»

(8) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”رات اور دن میں فرشتوں کی ڈیوٹیاں بدلتی رہتی ہیں، اور فجر اور عصر کی نمازوں میں (ڈیوٹی پر آنے والوں اور رخصت پانے والوں کا) اجتماع ہوتا ہے۔ پھر تمہارے پاس رہنے والے فرشتے جب اوپر چڑھتے ہیں تو اللہ تعالیٰ پوچھتا ہے، حالانکہ وہ ان سے بہت زیادہ اپنے بندوں کے متعلق جانتا ہے، کہ میرے بندوں کو تم نے کس حال میں چھوڑا؟ وہ جواب دیتے ہیں کہ ہم نے جب انہیں چھوڑا تو وہ (فجر کی) نماز پڑھ رہے تھے اور جب ان کے پاس گئے، تب بھی وہ (عصر کی) نماز پڑھ رہے تھے۔“

تخريج الحديث: «صحيح مسلم، كتاب المساجد، باب فضل صلاتي الصبح والعصر والمحافظة عليهما، رقم: 632، حدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق: حدثنا معمر، عن همام بن منبه، عن أبى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم .... - صحيح بخاري، كتاب مواقيت الصلاة، رقم: 555 - شرح السنة: 2/227 - صحيح ابن حبان، رقم: 1727 - مؤطا، ص: 132، كتاب قصر الصلاة فى السفر، باب جامع الصلاة.»

(9) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب تک تم میں سے کوئی اپنے مصلیٰ پر جہاں اس نے نماز پڑھی تھی، بیٹھا رہے اور وہ بےوضو نہ ہو، تو فرشتے اس کے

لیے رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں: اے اللہ! اسے بخش دے، اے اللہ! اس پر رحم کر۔“

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب الأذان، رقم: 959، وكتاب البيوع، رقم: 2119، وكتاب بدء الخلق، رقم: 32290، 4717 - صحيح مسلم، رقم: 1506 - مصنف عبدالرزاق: 1/580 - مسند أحمد: 16/32، رقم: 8106/7، حدثنا عبدالرزاق بن همام: حدثنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا به أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم .... - شرح السنة: 2/369 - مؤطا مالك: 9، 117، كتاب قصر الصلاة فى السفر (18) باب انتظار الصلاة والمشي إليها.»

(10) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی آمین کہے، اور فرشتوں نے بھی (اسی وقت) آسمان میں (آمین کہی) اس طرح ایک کی آمین دوسرے کی آمین کے ساتھ مل گئی تو اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔“

تخريج الحديث: «صحيح مسلم، كتاب الصلوٰة، باب التسميع والتحميد والتأمين، رقم: 75/410، حدثنا محمد بن رافع، قال: حدثنا عبدالرزاق، قال: حدثنا معمر عن همام بن منبه، عن أبى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم بمثله .... - صحيح بخاري، رقم: 781، 6402 - مصنف عبدالرزاق: 2/97، 98 - مسند أحمد: 16/32، برقم: 8107/8 - السنن الكبرىٰ للبيهقي: 1/55، 56 - مؤطا مالك: 1/87-88، كتاب الصلوٰة، باب ما جاء فى التأمين خلف الإمام، رقم: 45-46.»

(11) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک مرتبہ ایک آدمی قربانی کے جانور کو اس کے گلے میں پٹہ ڈالے پیدل ہانکے چلا جا رہا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: ”اس پر سوار ہو جا“، اس شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ قربانی کا جانور ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تجھ پر افسوس ہے! اس پر سوار ہو جا، تجھ پر افسوس ہے! اس پر سوار بھی ہو جا۔“

تخريج الحديث: «صحيح مسلم، كتاب الحج، باب جواز ركوب البدنة المهداة لمن احتاج إليها، حدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق: حدثنا معمر، عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا أبو هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم، فذكر أحاديث منها: وقال ....، رقم: 3208، 3210 - صحيح بخاري، رقم: 1689، 1690، 2755، 6160 - مسند أحمد: 16/33، رقم: 8108/9 - سنن نسائي، رقم: 2801 - سنن أبوداؤد، رقم: 1760 - سنن ترمذي، رقم: 911، عن أنس - شرح السنة: 7/195-196، رقم: 1955 - مؤطا، ص: 246 (19)، كتاب الحج (45)، باب ما يجوز من الهدي - السنن الكبرىٰ للبيهقي: 5/236، كتاب الحج، باب ركوب البدنة إذا اضطر إليه.»

(12) اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے! جو کچھ میں جانتا ہوں اگر تمہیں بھی معلوم ہو جائے تو تم روتے زیادہ اور کم ہنستے۔“

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب الايمان والنذور، رقم: 6637، حدثنا إبراهيم بن موسیٰ: أخبرنا هشام - هو ابن يوسف - عن معمر، عن همام، عن أبی هريرة قال: قال أبوالقاسم صلى الله عليه وسلم .... - صحيح مسلم، كتاب الصلاة، رقم: 961- مسند أحمد: 16/34، رقم: 8109/10 - شرح السنة: 14/368، رقم: 4170 - سنن ترمذي، رقم: 2313 . سنن ابن ماجه، رقم: 4191- سنن دارمي، رقم: 2735 - مؤطا، كتاب الصلاة، حديث رقم: 1.»

(13) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کو مارے تو چہرے (پر مارنے) سے اجتناب کرے۔“

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب العتق، رقم: 2559، حدثني عبدالله بن محمد: حدثنا عبدالرزاق: أخبرنا معمر، عن همام عن أبی هريرة رضی الله عنه عنه.... - صحيح مسلم، رقم: 6651، 6656 - شرح السنة: 10/265 - مسند أحمد، رقم: 8339 - مسند حميدي، رقم: 1121 - مسند أبی يعلیٰ، رقم: 6274 - صحيح ابن حبان، رقم: 5605 - الشريعة للآجري، ص: 314 - السنن الكبریٰ للبيهقي: 8/327 - سنن أبوداؤد، رقم: 4493.»

(14) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تمہاری یہ آگ جو بنی آدم جلاتے ہیں (حرارت میں) جہنم کی آگ سے ستر (۷۰) حصوں میں سے ایک حصہ ہے“، لوگوں نے کہا: اللہ کی قسم یا رسول اللہ! ہم (گنہگاروں کے عذاب کے لیے

تو) یہ (ہماری دنیا کی) آگ بھی بہت تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (جواباً) فرمایا: ”جہنم کی آگ اس (دنیا کی آگ سے) انہتر (۶۹) درجے زیادہ ہے اور ان میں سے ہر ہر درجہ حرارت میں اسی کے مثل ہے۔“

تخريج الحديث: «صحيح مسلم، كتاب الجنة، وصفة نعيمها وأهلها، باب جهنم أعاذنا الله منها، حدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق: حدثنا معمر، عن همام بن منبه، عن أبى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم، بمثل حديث أبى الزناد غير أنه قال: كلهن مثل حرها، رقم: 7166 - صحيح بخاري، رقم: 3265 - مصنف عبدالرزاق: 11/423، رقم: 20897 - مسند أحمد: 16/35، رقم: 8111/12 - مؤطا، ص: 614 (57)، كتاب جهنم (1)، باب ما جاء فى صفة جهنم.» لیکن یہاں پر بخاری اور مؤطا کی روایت میں تھوڑا اختلاف ہے۔

(15) رسول اللہ صلی للہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا تو اپنی کتاب (لوح محفوظ) میں، جو اس کے عرش پر موجود ہے، اس نے لکھا کہ ”بے شک میری رحمت میرے غصہ پر غالب ہے۔“

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب بدء الخلق، رقم: 3194، وكتاب التوحيد، رقم: 7404، 7453، 7553، 7554 - صحيح مسلم، رقم: 6969، 6970، 6971 - مسند أحمد: 16/35، رقم: 8112/13، حدثنا عبدالرزاق بن همام: حدثنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا به أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم .... - شرح السنة: 14/375 -

سـنن الترمذي، رقم: 3563 - سـنن ابن ماجه، رقم: 4295 - مسند حميدي، رقم: 1126 - ابن خزيمة فی التوحيد، ص: 7 - صـحيح ابن حبان، رقم: 6145 - الأسـماء والصـفات للبيهقي: 2/8 - تحفة الأشراف: 10/250، رقم: 14139.»

(16) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”روزہ ڈھال ہے، پس اگر تم میں سے کوئی شخص کسی دن روزہ دار ہو، نہ تو جہالت سے پیش آئے اور نہ ہی فحش کلامی کرے۔ پس اگر کوئی شخص اس سے لڑائی کرے یا اسے گالی دے تو اس (روزہ دار) کو چاہیے کہ (جواباً) کہے: میں روزہ دار ہوں، میں روزہ دار ہوں۔“

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب الصوم، رقم: 1894، 1904 - صحيح مسلم، كتاب الصيام، رقم: 2705، 2706 - سنن ترمذي، رقم: 764 - مصنف عبدالرزاق، رقم: 8443 - شرح السنة: 6/225، 226 - مؤطا امام مالك: 1/310 (18)، كتاب الصيام (22)، باب جامع الصيام - مسند أحمد: 16/36، رقم: 1813/14، حدثنا عبدالرزاق بن همام: حدثنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا به أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم .... - مشكوٰة، رقم: 1959.»

(17) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری محمد ( صلی اللہ علیہ وسلم ) کی جان ہے! روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے بھی زیادہ پسندیدہ اور پاکیزہ ہے۔ (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے) بندہ اپنی شہوت، اپنا کھانا، اور

اپنا پینا میرے لیے چھوڑتا ہے، پس روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا۔“

تخریج الحدیث: «صحیح بخاري، کتاب الصوم، رقم: 1894، 1904 - صحیح مسلم، کتاب الصیام، رقم: 2703، 2704، 2706، 2707، 2708 - سنن ترمذي، رقم: 764 - مسند أحمد: 16/37، رقم: 8114/15، حدثنا عبدالرزاق بن همام: حدثنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا حدثنا به أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم .... - شرح السنة: 6/225، 226 - مؤطا امام مالك: 1/310 (18)، كتاب الصيام (22)، باب جامع الصيام - مشكوٰة، رقم: 1959.»

(18) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”انبیاء میں سے ایک نبی ایک درخت کے سائے میں اترے، وہاں انہیں ایک چیونٹی نے کاٹ لیا، تو انہوں نے حکم دیا، چنانچہ ان کا سارا سامان درخت کے نیچے سے اٹھا لیا گیا، پھر چیونٹیوں کو آگ لگوا کر جلا ڈالا، اس پر اللہ تعالیٰ نے ان پر وحی بھیجی کہ تم کو تو ایک ہی چیونٹی نے کاٹا تھا، فقط اسی کو جلانا تھا۔“

تخریج الحدیث: «صحیح مسلم، کتاب السلام، رقم: 5851، حدثنا محمد بن رافع: قال حدثنا عبدالرزاق: أخبرنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا به أبوهريرة، عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، فذكر أحاديث منها: قال .... - صحيح بخاري، كتاب الجهاد والسير، رقم: 319، وكتاب بدء الخلق،

رقم: 3319 - شـرح السـنة: 12/197، 198، رقم: 3268 - مسند أحمد: 16/39، 40، رقم: 8115/16.»

(19) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! اگر مجھے مومنوں پر دشواری کا احتمال نہ ہوتا تو میں اللہ کی راہ میں لڑنے والی کسی جماعت سے پیچھے نہ بیٹھتا۔ لیکن خود میرے پاس اتنی وسعت نہیں کہ میں ان سب کو سوار کر کے اپنے ساتھ لے چلوں، اور انہیں بھی اتنی سواریاں میسر نہیں کہ وہ ان پر سوار ہو کر میرے ساتھ چلیں، اور نہ وہ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ میرے (جانے کے بعد) وہ پیچھے بیٹھے رہیں۔“

تخریج الحدیث: «صحيح مسلم، كتاب الامارة، رقم: 4863 - حدثنا محمد بن رافع: قال حدثنا عبدالرزاق: قال حدثنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم .... - صحيح بخاري، كتاب الايمان، رقم: 36، كتاب الجهاد والسير، 2972، 2797 - مصنف عبدالرزاق: 5/253، رقم: 9529 - مسند أحمد: 16/38، رقم: 8116/17.»

(20) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ہر نبی کو ایک دعا حاصل ہوتی ہے جو قبول کی جاتی ہے۔ پس ان شاء اللہ میں چاہتا ہوں کہ میں اپنی دعا کو قیامت تک اپنی امت کی شفاعت کے لیے ملتوی اور مؤخر رکھوں۔“

تخریج الحدیث: «صـــحيح بخـاري، كتـاب الـدعوات، رقم: 6304، 6305، وكتاب التوحيد، 7474 - صحيح مسلم، كتاب الايمـان، رقم: 487، 488، 489، 490، 492، 493، 494، 498 - سنن ترمذي، رقم: 3602 - مسند أحمد: 16/39، رقم: 8117/18، حدثنـا عبدالرزاق بن همـام: حدثنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا به أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسـلم .... - تفسـير عبدالرزاق، ص: 150 - شــرح السنة: 5/5، رقم: 1235.»

(21) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص اللہ کے ملنے کو دوست رکھتا ہے، اللہ بھی اس سے ملنے کو دوست رکھتا ہے، اور جو اللہ سے ملنے کو پسند نہیں کرتا، اللہ بھی اس سے ملنے کو پسند نہیں کرتا۔“

تخریج الحدیث: «صحيح بخاري، كتاب الرقاق، رقم: 6507، 6508، وكتاب التوحيد، رقم: 7504 - صـــحيح مســلم، كتاب الذكر والدعـا، رقم: 6822، 6824، 6826، 6828 - مســـند أحمد: 16/39، رقم: 8118/19، حدثنـا عبدالرزاق بن همـام: حدثنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا به أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم .... - سنن نسائي، رقم: 1834 - سنن ابن ماجه، رقم: 4264.»

(22) رسـول اللہ صـلی اللہ علیہ وسـلم نے فرمایا: ”جس نے میری اطاعت کی گویا اس نے اللہ کی اطاعت کی، اور جس نے میری نـافرمانی کی اس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی، اور جس نے (میرے مقرر کیے ہوئے) امیر کی اطـاعت کی

گویا اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔“

تخريج الحديث: «صحيح مسلم، كتاب الامارة، رقم: 4752، حدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق: حدثنا معمر، عن همام بن منبه، عن أبى هريرة، عن النبى صلى الله عليه وسلم .... - صحيح بخاري، كتاب الجهاد، رقم: 2957، وكتاب الأحكام، رقم: 7137 - مسند أحمد: 16/39، 40، رقم: 8119/20 - شرح السنة: 10/41، رقم: 2651.»

(23) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہو گی جب تک تم میں مال کی کثرت نہ ہو جائے، پس وہ بہہ پڑے گا، یہاں تک کہ مالدار کو اس بات کی فکر ہو گی کہ میری زکوٰۃ مجھ سے کون قبول کرے گا“، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اور علم اٹھا لیا جائے گا، اور زمانہ (قیامت سے) قریب ہو جائے گا، اور فتنے ظاہر ہوں گے اور ہرج کثرت سے ہو گا“، لوگوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! (ہرج) کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”قتل و غارت، قتل و غارت۔“

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب الزكاة، رقم: 1412، وكتاب الفتن، رقم: 7061 - صحيح مسلم، كتاب الزكاة، رقم: 2339، 2340 - مسند أحمد: 16/40، رقم: 8120/21، 22، حدثنا عبدالرزاق بن همام: حدثنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا به أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم .... - شرح السنة: 15/38، 39.»

(24) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”قیامت اس وقت تک قائم نہ ہو گی جب تک دو بڑی جماعتیں آپس میں جنگ نہ کر لیں، دونوں میں بڑی بھاری جنگ ہو گی، حالانکہ دونوں کا دعویٰ ایک ہی ہو گا۔“

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب المناقب، رقم: 3609، حدثنا عبدالله بن محمد: حدثنا عبدالرزاق: أخبرنا معمر عن همام، عن أبى هريرة رضى الله عنه عن النبى صلى الله عليه وسلم .... - صحيح مسلم، كتاب الفتن، رقم: 7256، حدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق: حدثنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، فذكر أحاديث منها: وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم .... - مسند أحمد: 16/41، رقم: 8121/3 - شرح السنة: 15/38، رقم: 4242.»

(25) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”قیامت اس وقت تک قائم نہ ہو گی جب تک تقریباً تیس جھوٹے دجال نہ نکلیں، ان میں سے ہر ایک کا یہی گمان ہو گا کہ وہ اللہ کا رسول ہے۔“

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب المناقب، رقم: 3608، حدثني عبدالله بن محمد: حدثنا عبدالرزاق: أخبرنا معمر عن همام عن أبى هريرة رضى الله عنه عن النبى صلى الله عليه وسلم .... - صحيح مسلم، كتاب الفتن، رقم: 7342 - مسند أحمد: 16/42، رقم: 8122 - شرح السنة: 15/38، باب قتال الترك واليهود، رقم: 244.»

(26) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”قیامت اس وقت تک قائم نہ ہو گی جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہو گا۔ (پھر اس کے بعد) جب وہ طلوع ہو گا تو لوگ اسے دیکھتے ہی ایمان لے آئیں گے، مگر یہ ایسا مرحلہ ہو گا جب کسی نفس کے لیے اس کا ایمان قبول کر لینا سود مند نہ ہو گا۔ کیونکہ اس سے پہلے نہ تو اس نے ایمان قبول کیا تھا اور نہ ہی اپنے ایمان سے (کسی) اچھائی کو حاصل کیا تھا۔“

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب التفسير، باب قول تعالىٰ: ﴿هَلُمَّ شُهَدَاءَكُمْ﴾ رقم: 4636، حدثني إسحاق: أخبرنا عبدالرزاق: أخبرنا معمر عن همام عن أبى هريرة رضى الله عنه قال: .... - صحيح مسلم، كتاب الإيمان، باب بيان الزمن الذي لا يقبل منه الإيمان، رقم: 397، حدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق: حدثنا معمر عن همام بن منبه، عن أبى هريرة رضى الله عنه .... - مسند أحمد: 168/42، رقم: 8123/25.»

(27) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب نماز کے لیے (اذان) ہوتی ہے، تو شیطان پیٹھ پھیر کر گوز مارتا ہوا بھاگ نکلتا ہے، جس سے اسے اذان کی آواز سنائی نہیں دیتی۔ جب ندائے صلٰوۃ اختتام کو پہنچ جاتی ہے، تو پھر وہ لوٹ آتا ہے۔ اس کے بعد جب نماز کے لیے تکبیر کہی جاتی ہے، تو پھر وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتا ہے اور جب تکبیر اختتام کو پہنچ جاتی ہے۔ تو (وہ) نمازی کے دل میں کھٹکا ڈالتا ہے اور کہتا ہے کہ فلاں بات یاد کر، فلاں واقع یاد کر،

جو اس سے پہلے اس کو یاد نہیں ہوتا۔ حتیٰ کہ نمازی کو یہ یاد نہیں رہتا، اس نے کتنی (رکعات) نماز پڑھی ہے۔“

تخريج الحديث: «صـــحيح بخاري، كتاب الأذان، رقم: 608، كتاب العمل فى الصــلاة، رقم: 1223 - صــحيح مســلم، كتاب الصلوٰة، باب فضل الأذان وهرب الشيطان عند سماعه، حدثنا محمد بن رافع: حدثنـا عبدالرزاق: حدثنـا معمر عن همـام بن منبه، عن أبى هريرة رضى الله عنه عن النبى صلى الله عليه وسلم .... - سنن نسائي، رقم: 670 - صحيح سنن أبو داؤد، رقم: 529 - سلسلة الصحيحة، رقم: 52.»

(28) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ کا دایاں ہاتھ بھرا ہوا ہے اور شب و روز کا مسلسل خرچ کرنا بھی اس میں کمی نہیں کرتا۔ ذرا دیکھو! جب سے اس نے زمین و آسمان کی تخلیق کی ہے اس نے کس قدر خرچ کیا ہے؟ پھر بھی جو اس کے سیدھے ہاتھ میں ہے اس سے کچھ کم نہیں ہوا۔“ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا: ”اللہ تعالیٰ کا عرش پانی پر ہے اور اس کے دوسرے ہاتھ میں (اشیاء کی کمی بیشی) کی قدرت ہے۔ وہی (اشیاء کو) گراں اور ارزاں کرتا ہے۔“

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب التوحيد، رقم: 7419، حدثنا على بن عبدالله: حدثنا عبدالرزاق: أخبرنا معمر عن همام: حدثنا أبو هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم .... - صحيح مسلم، كتاب الزكاة، رقم: 37/993، حدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق: بن همام: حدثنا معمر بن راشد عن

همام بن منبه أخي وهب بن منبه، قال: هذا حدثنا أبو هريرة عن النبی صلى الله عليه وسلم، فذكر أحاديث منها وقال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم .... - شرح السنة، باب ما يكره من إمساك المال، وما يؤمر به من الإنفاق: 6/154-155، رقم: 1656» .

(29) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! تم میں سے کسی شخص پر ایسا دن ضرور آئے گا جس میں وہ مجھے نہیں دیکھے گا، پھر ایسا دور آئے گا کہ اسے اپنے اہل اور مال کے دیکھنے کی بہ نسبت مجھے دیکھنا زیادہ محبوب ہو گا۔“

تخريج الحديث: «صحيح مسلم، كتاب الفضائل، باب فضل النظر إليه صلى الله عليه وسلم وتمنيه، رقم: 42/2364، حدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق: أخبرنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم .... - مسند أحمد: 16/44 - شرح السنة: 14/55.»

(30) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کسریٰ، یعنی شاہ ایران، ہلاک ہو جائے گا۔ پھر اس کے بعد کوئی (دوسرا) کسریٰ نہ ہو گا۔ (اسی طرح) قیصر، یعنی شاہ روم بھی ہلاک ہو جائے گا۔ پھر اس کے بعد کوئی دوسرا قیصر (پیدا) نہ ہو گا۔ اور تم ضرور بہ ضرور ان دونوں کے خزانے اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ کو دھوکہ سے موسوم کیا۔“

تخریج الحدیث: «صــــحیح بخاري، کتاب الجهاد، باب الحرب خدعـة، رقم: 2027، حدثنا عبدالله بن حمد: حدثنا عبدالرزاق: أخبرنـا معمر عن همـام، عن أبی هریرة رضـــــی الله عنه عن النبی صلی الله علیه وسلم قال: .... - صحیح مسلم: (4/2236-2237)، کتاب الفتن واشراط الساعة، باب لا تقوم الساعة حتیٰ یمر الرجـل بقبر الرجـل ....، رقم: 76/2918، بـدون عبـارة "وسمي الحرب خدعة" حدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق: حدثنـا معمر عن همـام بن منبـه، قـال: لفظ مـا حدیث أبو هریرة عن رسول الله صلی الله علیه وسلم، فذکر أحادیث فیها: .... - شرح السنـة: 13/309، وقـال: هذا حدیث صحیح.

(31) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:"اللہ نے فرمایا: میں نے اپنے فرمانبردار بندوں کے لیے ایسی نعمتیں تیار کر رکھی ہیں جنہیں نہ کســی آنکھ نے دیکھا، نہ کســی کان نے سـنا اور نہ ہی کسـی انسـان کے دل میں ان کا خیال تک (پیدا) ہوا ہے۔"

تخریج الحدیث: «صحیح بخاري، کتاب التوحید، باب قول الله عز وجـل: ﴿يُرِيْـدُوْنَ أَنْ يُّبَـدِّلُوْا كَلَامَ اللـهِ﴾ رقم: 7498، حدثنـا معاذ بن أســد: أخبرنا عبدالله: أخبرنا معمر عن همام بن منبه، عن أبی هریرة رضـی الله عنه عن النبی صـلی الله علیه وسلم قال: .... - صحیح مسلم، کتاب الجنة وصفة نعیمها وأهلها (في أول الکتـاب)، رقم: 3/2824 - مسـند أحمد: 16/46 - مصـنف عبدالرزاق، کتـاب الجـامع، بـاب الجنـة وصـــفتها: 11/416 - شرح السنة، باب الصفة الجنة وأهلها: 15/206.»

(32) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب میں تمہیں چھوڑوں تم مجھے چھوڑ دو (یعنی جن مسائل سے بھی میں بےاعتنائی برتوں تو تم ان میں بےجا مداخلت نہ کرو) بلاشبہ تم میں سے گزشتہ امتیں اپنے (بےجا) سوال کرنے اور انبیاء کے ساتھ اختلاف کی وجہ سے ہلاک ہوئی تھیں۔ چنانچہ جب میں تمہیں کسی چیز سے منع کروں تو تم اس سے اجتناب کرو، اور جب میں تمہیں کسی کام کا حکم دوں تو تم حتیٰ المقدور اس کی تعمیل کرو۔“

تخريج الحديث: «صحيح مسلم، كتاب الفضائل، باب توقير صلى الله عليه وسلم وترك إكثار سؤاله عما لا ضرورة إليه، أو لا يتعلق به تكليف، وما لا يقع، رقم: 6115، حدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق: أخبرنا معمر عن همام بن منبه، عن أبى هريرة .... - صحيح البخاري، كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة، باب الإقتداء بسنن رسول الله صلى الله عليه وسلم، رقم: 7288 - مسند أحمد: 16/46، رقم: 8129/31 - مصنف عبدالرزاق: 11/220، كتاب الجامع، باب مسئلة الناس - شرح السنة: 1/197، 199.»

(33) ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ کے ایک کم سو ننانوے نام ہیں جو شخص انہیں یاد کر لے گا، وہ جنت میں داخل ہو گا۔ اور یقیناً وہ (ذات باری تعالیٰ) طاق ہے اور طاق (عدد) کو محبوب رکھتا ہے۔“

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب التوحيد، رقم: 73921 وكتاب الدعوات، رقم: 6410 وكتاب الشروط، باب ما يجوز

من الاشتراط والثنيا فى الإقرار، رقم: 2736 - صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار، باب فى أسماء الله تعالىٰ وفضل من أحصاها، رقم: 6/2677، حدثنا محمد بن رافع: حدثنا معمر عن أيوب، عن ابن سيرين عن أبى هريرة وعن همام بن منبه، عن أبى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال: .... وزاد همام بن منبه عن النبى صلى الله عليه وسلم "انه وتر يحب الوتر" - مسند أحمد: 16/4 - مصنف عبدالرزاق، كتاب الجامع، أسماء الله تعالىٰ: 10/445، 446 - شرح السنة، باب أسماء الله الحسنىٰ: 5/30، ثم قال: هذا حديث متفق على صحته.»

(34) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جب تم میں سے کوئی شخص کسی ایسے آدمی کو دیکھے جو مال اور شکل و صورت میں اس سے بڑھ کر ہے تو اسے ایسے شخص کا دھیان کرنا چاہئے جو اس سے کم درجہ کا ہے۔"

تخریج الحدیث: «صحيح البخاري، كتاب الرقاق، باب ينظر إلى من هو أسفل منه، ولا ينظر إلى من هو فوقه، رقم: 6490 - صحيح مسلم، كتاب الزهد والرقائق: 7429، وحدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق: حدثنا معمر عن همام بن منبه، عن أبى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم، وذلك احالة على حديث ما قبله .... - مسند أحمد: 16/49 - شرح السنة، باب النظر إلى من هو أسفل: 140/292، وقال: هذا حديث متفق على صحته.»

(35) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ ڈال لے تو اس برتن کو (پاکی کے لیے) سات مرتبہ دھونا چاہیے۔“

تخريج الحديث: «صحيح مسلم، كتاب الطهارة، باب حكم ولوغ الكلب، رقم: 652، حدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق: حدثنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا أبو هريرة عن محمد رسول الله صلى الله عليه وسلم، فذكر أحاديث منها: وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم .... - مسند أحمد: 16/49 - مصنف عبدالرزاق، باب الكلب يلغ فى الإناء، ولفظه ”طهور إناء أحدكم إذا وَلَغَ فيه الكلب أن يغسله سبع مرات“: 1/96، رقم: 329 - السنن الكبرىٰ للبيهقي، كتاب الطهارة، باب غسل الإناء من ولوغ الكلب سبع مرات: 1/340.»

(36) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:”مجھے قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! یقیناً میں نے پختہ عزم کیا تھا، اپنے جوانوں کو حکم دوں کہ وہ میرے لیے لکڑیوں کی گٹھڑیاں تیار کریں، پھر میں کسی کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے۔ بعدازاں گھروں کو ان مکینوں سمیت جلا دیں (جو باجماعت نماز میں شامل نہیں ہوئے)۔“

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب الأذان، باب وجوب صلوٰة الجماعة، رقم: 644 - صحيح مسلم، كتاب المساجد ومواضع الصلوٰة، باب فضل الجماعة، رقم: 253/651 - وحدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق: حدثنا معمر عن همام

بن منبه، قال هذا ما حدثنا أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، فذكر أحاديث منها: وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم .... - مسند أحمد: 16/10 - السنن الكبرىٰ للبيهقي: 3/55 - كتاب الصلوٰة، باب ما جاء من التشديد فی ترك الجماعة من غير عذر - مصنف عبدالرزاق: 517، 518، رقم: 1985، باب شهود الجماعة.»

(37) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:”جب تم میں سے کسی کے جوتے کا تسمہ یا پٹی ٹوٹ جائے تو وہ اس حالت میں نہ چلے کہ ایک پاؤں میں جوتا اور دوسرا پاؤں ننگا ہو، بلکہ وہ دونوں پاؤں سے جوتے اتار دے یا دونوں پاؤں ننگے رکھ کر چلے۔“

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب اللباس، باب لا يمشي فی نعل واحدة، رقم: 5855 - صحيح مسلم، كتاب اللباس والزينة، باب استحباب لبس النعل فی اليمنٰی أولا، والخلع من اليسرىٰ أولا، وكراهة المشي فی نعل واحدة، رقم: 68/2097 و 69/2098 - مسند أحمد: 16/51، رقم: 8136/38 وحدثنا عبدالرزاق بن همام، حدثنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا به أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - شرح السنة: 12/77، باب لا يمش فی نعل واحد.»

(38) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”(اللہ تعالیٰ فرماتا ہے) نذر ابن آدم کو ایسی چیز نہیں دیتی جو میں نے اس کے مقدر میں نہ لکھی ہو، بلکہ نذر اسے اس چیز سے ہمکنار کرتی ہے جو میں نے اس کے مقدر میں لکھ دی

ہے۔ میں اس کے ذریعے بخیل سے مال نکلواتا ہوں اور نذر کے باعث وہ مجھے اس قدر دیتا ہے، جتنا وہ مجھے نذر سے قبل نہیں دے سکتا تھا۔“

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب القدر، باب ايفاء النذر العبد إلى القدر، رقم: 6609، حدثنا بشـــر بن محمد: أخبرنا عبدالله، أخبرنا معمر، عن همام بن منبه، عن أبى هريرة رضـي الله عنه، عن النبى صلى الله عليه وسلم قال: .... - صـحيح مسـلم، كتاب النذر، باب النهى عن النذر وأنه لايرد شـيئا، رقم: 2، 3، 4/1629 - مسـند أحمد: 16/51، رقم: 8137/39، بسـنده للصـحيفة وفيه: ”ولكن يلقيه النذر بما قد قدرته له“.»

(39) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ نے مجھے ارشـاد فرمایا: (اے میرے بندے!) تو خیر کے راستہ میں اپنا مال خرچ کر، تو میں تجھ پر خرچ کروں گا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ کا نام دھوکہ و چال بازی رکھا ہے۔“

تخريج الحديث: «صـحيح بخاري، كتاب التفسـير، باب قوله ”وكان عرشـه على الماء“، رقم: 4684، وكتاب النفقات، باب فضل النفقة على الأهل، رقم: 5352 - صـحيح مسـلم، كتاب الزكاة، باب الحث على النفقة وتبشير المنفق بالخلف، 36/993، حدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق بن همام: حدثنا معمر عن راشـد عن همام بن منبه أخي وهب بن منبه قال: هذا ما حدثنا أبو هريرة عن رسـول الله صلى الله عليه وسـلم، فذكر

أحاديث منها: وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم .... - مسند أحمد: 16/52، 35، رقم: 8138/40، 41 - شـرح السـنة: 6/154، رقم: 1656، وقال هذا حديث متفق عليه على صحته.»

(40) رسـول اللہ صـلی اللہ علیہ وسـلم نے ارشـاد فرمایا: ”عیسیٰ علیہ السلام نے کسی شخص کو چوری کرتے ہوئے دیکھا (تو اسـے کہنے لگے) کیا تو نے چوری کی ہے؟ اس پر اس شـخص نے کہا ہرگز نہیں، مجھے اس ذات کی قسـم جس کے سـوا کوئی معبود برحق نہیں (میں نے چوری نہیں کی) چناچہ عیسـیٰ علیہ السـلام نے فرمایا: میں اللہ پر ایمان رکھتا ہوں اور (تیرے قسـم کھانے کے سـبب) میں اپنی آنکھوں کو جھوٹا قرار دیتا ہوں۔“

تخريج الحديث: «صـحيح بخاري، كتاب أحاديث الأنبياء، باب قول الله ﴿وَاذْكُرْ فِيْ الْكِتٰبِ مَرْيَمَ﴾، رقم: 3444، حدثنا عبدالله بن محمد: حدثنا عبدالرزاق: أخبرنا معمر عن همام، عن أبى هريرة رضـي الله عنه، عن النبى صـلى الله عليه وسـلم قال: .... - صـحيح مسلم، كتاب الفضـائل، باب فضـائل عيسىٰ عليه السـلام، رقم: 146/2368، حـدثنـا محمـد بن رافع: حـدثنـا عبدالرزاق: حدثنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، فذكر أحاديث منها: وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم .... - مسند أحمد: 16/53، رقم 8139/42 - شرح السنة: 13/99، باب الستر، وقال: هذا حديث متفق عليه.»

(41) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:”بذریعہ رعب میری نصرت کی گئی ہے اور مجھے جامع کلمات عطا کیے گئے ہیں۔“

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب الجهاد، باب قول النبى صلى الله عليه وسلم نصرت بالرعب مسيرة شهر، رقم: 2977 - صحيح مسلم، كتاب المساجد ومواضع الصلوٰة، رقم: 8/523، وحدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق: حدثنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه سلم .... - مسند أحمد: 16/50.»

(42) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:”میں ذاتی طور پر نہ تو تمہیں کوئی چیز عطاء کرتا ہوں اور نہ ہی کسی چیز سے تمہیں روکتا ہوں میں محض خازن ہوں، میں مال وہاں تصرف میں لاتا ہوں جہاں مجھے حکم دیا گیا ہے۔“

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب فرض الخمس، باب قول الله تعالٰى ﴿فَأَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُوْلِ﴾، رقم: 3117 - سنن أبى داؤد، كتاب الخراج والإمارة، باب فيما يلزم الأمارة من أمر الرعيه والحجة عنهم، رقم: 2949، حدثنا سلمة بن شبيب: حدثنا عبدالرزاق: أخبرنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا به أبو هريرة، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم .... - مسند أحمد: 16/53، رقم: 8140/42 - شرح السنة: 11/95، 96، باب حل الغنيمة لهذه الأمه.»

(43) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”امام اسی لیے ہوتا ہے کہ (نماز میں) اس کی اقتداء کی جائے، اس کی خلاف ورزی نہ کرو، چناچہ جب وہ ”اللہ اکبر“ کہے تو تم ”اللہ اکبر“ کہو جب وہ رکوع کرے تم بھی رکوع کرو۔ جب وہ ”سمع اللہ لمن حمدہ“ کہے تو تم (اس کے جواب میں) ”اللھم ربنا لک الحمد“ کہو، جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو اور جب امام بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔“

تخريج الحديث: «صحيح بخاري: كتاب الأذان، باب إقامة الصف من تمام الصلوٰة، رقم: 722، حدثنا عبدالله بن محمد: حدثنا عبدالرزاق: أخبرنا معمر عن همام عن أبى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم، أنه قال: .... - صحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب ائتمام المأموم بالإمام، رقم: 931، حدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق: حدثنا معمر عن همام بن منبه، عن أبى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم بمثله.... - مسند أحمد: 16/55، رقم: 8141/44 - مصنف عبدالرزاق: 2/461، باب هل يؤم الرجل جالسًا - شرح السنة: 3/321، 322، باب إذا صلى الإمام قاعدًا، وقال: هذا حديث متفق على صحته.»

(44) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”نماز میں صف بندی کا خاص اہتمام کرو، کیونکہ نماز کا حسن صف بندی پر موقوف ہے۔“

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب الأذان، باب إقامة الصف من تمام الصلوٰة، رقم: 722، حدثنا عبدالله بن محمد:

حدثنا عبدالرزاق: أخبر معمر عن همام عن أبی هريرة عن النبی صلی الله عليه وسلم، أنه قال: .... - صحيح مسلم، كتاب الصلوٰة، باب تسوية الصفوف وإقامتها، رقم: 124/433، حدثنا محمد بن رافع: حدثنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، فذكر أحاديث منها: وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم .... - مسند أحمد: 16/55، رقم: 8142/45 - مصنف عبدالرزاق: 2/44، باب الصفوف، اختلاف ألفاظ، أقيموا الصفوف .... إقامة الصفوف .... إلخ، رقم: 2424 - شرح السنة: 3/422 وقال: هذا حديث متفق على صحته.»

(45) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ایک مرتبہ آدم اور موسیٰ علیہ السلام کے درمیان جھگڑا ہوا۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا: آپ وہ آدم ہو جنہوں نے لوگوں کو محروم کیااور انہیں جنت سے نکلوا کر زمین کی طرف بھیج دیا؟ آدم علیہ السلام نے کہا: آپ وہ موسیٰ ہو جسے اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کا علم عطا کیا اور رسالت کے سبب دوسرے لوگوں پر فضیلت بخشی؟ موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا: ہاں! (میں وہی ہوں) اس پر آدم علیہ السلام نے کہا: آپ مجھے اس عمل پر ملامت کرتے ہو جسے اللہ تعالیٰ نے میری پیدائش سے قبل لکھ دیا تھا کہ ایسا کام کروں گا؟ اس طرح آدم علیہ السلام نے موسیٰ علیہ اسلام کو لاجواب کر دیا۔“

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب الأحاديث الأنبياء، باب وفاة موسیٰ وذكره، رقم: 3409، وكتاب القدر، رقم: 6614،

7515، 4738، 4736 - صـــحيح مســلم، كتاب القدر، باب حجاج آدم وموسىٰ عليهما السلام، رقم: 15/2652، حدثنا ابن رافع: حدثنا عبدالرزاق: حدثنا معمر عن همام بن منبه عن أبى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم .... - مسند أحمد، رقم: 8143 - مصـــنف عبدالرزاق، كتاب الجامع، باب القدر، رقم: 20068 - شرح السنة، باب الإيمان بالقدر: 1/125.»

(46) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”ایک مرتبہ ایوب علیہ السلام (اپنے غسل خانہ میں) برہنہ غسل کر رہے تھے کہ (اچانک) ان پر سونے کی ٹڈیاں گرنے لگیں تو آپ علیہ السلام نے اسے اپنے کپڑوں میں سمیٹنا شروع کر دیا۔“ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اس پر ایوب علیہ السلام کو اس کے رب تعالیٰ نے آواز دی کہ اے ایوب! کیا ہم نے تمہیں اس چیز سے بے نیاز نہیں کیا، جسے تیری آنکھیں دیکھ رہی ہیں۔ انہوں نے عرض کیا: اے میرے پروردگار! کیوں نہیں؟ لیکن تیری برکت کے سوا مجھے کچھ کافی نہیں ہے۔“

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب الغسل، باب من اغتسل عريانًا، رقم: 279، حدثنا إسحٰق بن نصر: حدثنا عبدالرزاق: عن معمر عن همام بن منبه عن أبى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال ....، وكتاب الأنبياء، باب قول الله تعالىٰ ﴿وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ﴾، رقم: 3391، حدثنا عبدالله بن محمد الجعفي ....، وكتاب التوحيد، باب قول الله تعالىٰ ﴿يُرِيدُونَ أَنْ يُبَدِّلُوا كَلَامَ اللَّهِ﴾، رقم: 7493، عن عبدالله بن محمد .... - مسند أحمد: 16/57، رقم: 8144/47 - شرح

السـنة: 8/706، باب الكسب وطلب الحلال، وقال: هذا حديث صحيح.»

(47) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”داؤد علیہ السلام پر زبور کی تلاوت مخفف (آسان و سہل) کر دی گئی۔ وہ اپنی سواری پر زین کسنے کا حکم دیتے اور سواری پر زین کسے جانے سے پہلے ہی (زبور) کی تلاوت مکمل فرما لیا کرتے اور آپ صرف ہاتھ کی کمائی سے کھاتے تھے۔“

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب أحاديث الأنبياء، باب قوله تعالىٰ ﴿وَآتَيْنَا دَاوُودَ زَبُورًا﴾، رقم: 3417، حدثنا عبدالرزاق: أخبرنا معمر عن همام، عن أبى هريرة رضى الله عنه عن النبى صلى الله عليه وسلم قال: .... - مسند أحمد: 16/57، رقم: 8145/49 - شرح السنة: 8/6، باب الكسب وطلب الحلال.»

(48) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:”صالح (صفت) آدمی کا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہوتا ہے۔“

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب التعبير، باب الرؤيا الصالحة جزء من ستة وأربعين جزءًا من النبوة، رقم: 6987، 6988، 6989 - صحيح مسلم، كتاب الرؤيا، رقم: 8/2263، حدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق: حدثنا معمر عن همام بن منبه، عن أبى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم .... - مسند أحمد: 16/58، رقم: 8186/50

(49) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:"چھوٹا بڑے کو، راہ گیر بیٹھنے والے کو اور چھوٹی (جماعت) بڑی جماعت کو سلام کرے۔"

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب الاستئذان، باب تسليم القليل على الكثير، رقم: 6231، حدثنا محمد بن مقاتل أبوالحسن: أخبرنا عبدالله: أخبرنا معمر عن همام بن منبه، عن أبى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم .... - صحيح مسلم، كتاب السلام، باب تسليم الراكب على الماشي والقليل على الكثير، رقم: 5647 - سنن الترمذي، كتاب الاستئذان، باب ما جاء فى تسليم الراكب على الماشي، رقم: 2703 - مسند أحمد: 16/58، رقم: 8147/51 - مصنف عبدالرزاق: 5/388، كتاب الجامع، باب سلام القليل على الكثير - شرح السنة: 12/262، باب من الذي يبدأ بالسلام - سلسلة الصحيحة، رقم: 1145.»

(50) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "میں لوگوں سے تب تک قتال کرتا ہوں گا جب تک وہ لا الہ الا اللہ (اللہ کے سوا کوئی عبادت کا حق دار نہیں) کا اقرار نہیں کر لیتے، چنانچہ جب انہوں نے اقرار کر لیا تو بالتحقیق انہوں نے اپنے اموال اور جانیں مجھ سے بچا لیں سوائے ان کے حق کے (یعنی قصاص، ارتداد یا کسی اور حد شرعی کی وجہ سے قتل مستثنیٰ ہے) اور ان کا حساب اللہ عزوجل پر ہے۔"

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب الجهاد، باب دعاء النبى صلى الله عليه وسلم إلى الإسلام والنبوة، رقم: 2946 -

صحيح مسلم، كتاب الإيمان، باب الأمر بقتال الناس حتىٰ يقولوا لا إله إلا الله محمد رسول الله، رقم: 33/21 - مسند أحمد: 135/59، رقم: 8148/52 - حدثنا عبدالرزاق بن همام: حدثنا معمر عن همام بن منبه، قال هذا ما حدثنا به أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم .... - شرح السنة: 1/65، باب البيعة على الإسلام وشرائعه والقتال مع من أبى، رقم: 31.»

(51) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جنت اور دوزخ میں مباحثہ ہوا، دوزخ نے کہا: متکبر اور مغرور لوگوں کے سبب مجھے تجھ پر برتری حاصل ہے۔ جنت نے کہا: کیا ہے کہ میرے ہاں متکبرین کی بجائے ضعیف، کم رتبہ اور سادہ لوح لوگ ہی داخل ہوتے ہیں اس پر اللہ عزوجل نے جنت سے فرمایا: تو میری رحمت ہے تیرے ذریعے میں اپنے بندوں میں سے جسے چاہوں، اپنی رحمت سے نوازتا ہوں اور دوزخ سے فرمایا: تو میرا عذاب ہے تیرے ذریعے میں اپنے بندوں میں سے جسے چاہوں عذاب میں مبتلا کرتا ہوں اور تم دونوں (کا اپنے پیمانے کے مطابق) بھرنا حقیقت ہے۔ البتہ دوزخ تب بھرے گی جب اللہ اپنا پاؤں اس میں رکھے گا۔ (جب اللہ تعالیٰ اپنا پاؤں رکھے گا) تو دوزخ کہے گی: بس!بس! (لہذا) اس وقت وہ بھر جائے گی اور وہ سکڑ جائے گی اور اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق میں سے کسی (ایک) پر (بھی) ظلم نہیں کرے گا۔ اور رہا جنت کا بھرنا تو اس کے لیے اللہ تعالیٰ ایک اور مخلوق پیدا کر دیں گے۔“

تخريج الحديث: «صـحيح بخاري، كتاب التفسـير، باب (وتقول هل من مزيد)، رقم: 4850، حدثنـا عبد اللـه بن محمـد: حـدثنا عبدالرزاق: أخبرنا معمر عن همام، عن أبى هريرة رضـي الله عنه، قال: قال النبى صـلى الله عليه وسـلم .... - صحيح مسلم، كتاب الجنة وصـــفة نعيمها، باب النار يدخلها الجبارون والجنة يدخلها الضـعفاء، رقم: 36/2846، حدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبـدالرزاق: حدثنا معمر عن همام بن منبه، قال وهذا، حدثنا به أبو هريرة عن رسـول الله صلى الله عليه وسلم، فذكر أحاديث منها: وقال رسـول الله صـلى الله عليه وسلم .... - مسند أحمد: 16/60، رقم: 8149/53 - مصـــنف عبـدالرزاق: 11/422، 423، كتاب الجامع، باب صـــفة أهل النار - شـــرح الســـنة: 15/256-257.»

(52) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی شـخص ڈھیلوں سے اسـتنجا کرے تو وہ طاق عدد میں ڈھیلے استعمال کرے۔“

تخريج الحديث: «صـــحيح بخـاري، كتـاب الوضـــوء، بـاب الإسـتنثار، وبـاب الإسـتجمار وترا، رقم: 161، 162 - صـحيح مسـلم، كتاب الطهارة، باب الإيتار فى الاسـتنثار والاسـتجمار، رقم: 20/237، 21/237، 22/237، 24/239 - مســند أحمد: 16/61، رقم: 8150/54، حـدثنـا عبـدالرزاق بن همـام: حـدثنـا معمر عن همـام بن منبـه، قـال: هـذا مـا حدثنا به أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، قال: .... .»

(53) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرا بندہ کسی نیک عمل کا ارادہ کرتا ہے تو (محض اس کے ارادہ سے ہی جب تک اس پر عمل پیرا نہ ہو) میں اس کے لیے ایک نیکی (اس کے نامہ اعمال میں) لکھ دیتا ہوں اور جب وہ اس قلبی ارادہ پر عمل پیرا ہوتا ہے تو اس کے لیے دس نیکیاں (اس کے نامہ اعمال میں) لکھ دیتا ہوں اور جب (میرا بندہ) کسی عمل بد کے ارتکاب کا ارادہ کرتا ہے تو (محض اس کے عمل بد کے ارادہ سے) میں اسے معاف کر دیتا ہوں یعنی جب تک وہ عمل بد کا ارتکاب نہیں کر لیتا اور جب وہ (اس) عمل کا مرتکب ہوتا ہے تو اس کے لیے (صرف) اس برائی کی مثل (ایک ہی گناہ) لکھتا ہوں۔“

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب التوحيد، باب ﴿يُرِيْدُوْنَ أَنْ يُبَدِّلُوْا كَلَامَ اللَّـهِ﴾، رقم: 7501، وكتاب الرقاق، باب من هم بحسنة وسيئة، رقم: 6491 - صحيح مسلم، كتاب الإيمان، باب إذا هم العبد بحسنة كتبت، وإذا هم بسيئة لم تكتب، رقم: 29/205، حدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق: أخبرنا معمر عن همام بن منبه، قال وهذا، حدثنا أبو هريرة عن محمد رسول الله صلى الله عليه وسلم، فذكر أحاديث منها: وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم .... - مسند أحمد، رقم: 8151/55 - مصنف عبدالرزاق: 11/287، كتاب الجامع، باب الرخص والشدائد - شرح السنة: 13/338، باب من عمل حسنة أوهم بها، رقم: 4148.»

(54) رسـول اللہ صـلی اللہ علیہ وسـلم نے فرمایا: ”اللہ کی قسـم! جنت میں تم میں سـے کسـی ایک کو کوڑا (چابک) رکھنے کی جگہ اس کے لیے آسـمان و زمین کے درمیان تمام چیزوں سے زیادہ بہتر ہے۔“

تخريج الحديث: «مسند أحمد: 16/62، رقم: 8152/56، حدثنا عبدالرزاق بن همام: حدثنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا به أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، قال: .... - مصنف عبدالرزاق، باب الجنة وصفتها، رقم 20885 - شرح السنة: 15/207، باب صفة الجنة وأهلها، وما أعد للصالحين فيها.»

(55) رسـول اللہ صـلی اللہ علیہ وسـلم نے ارشـاد فرمایا: ”بلاشبہ جنت میں تم میں سے جس کی ادنیٰ رہائش تیار کی گئی ہے، اسے کہا جائے گا: آرزو کر، سو وہ بہت سی آرزوئیں کرے گا، پھر اسے پوچھا جائے گا: کیا تو نے آرزو کر لی ہے، چنانچہ وہ عرض کرے گا: جی ہاں! اس پر اس سے کہا جائے گا، یقیناً تیرے لیے تیری آرزوؤں کی مثل اور اتنا ہی مزید ہے۔“

تخريج الحديث: «صحيح مسلم، كتاب الإيمان، باب معرفة، طريقة الرؤية، رقم: 182، حدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق: أخبرنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، فذكر أحاديث منها: وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم .... - مسند أحمد:

16/63، رقم: 8153 - شرح السنة: 5/208، باب صفة الجنة وأهلها.»

(56) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”اگر ہجرت کی (فضیلت) نہ ہوتی تو یقیناً میں انصار کا ایک فرد ہوتا اور اگر لوگ ایک گھاٹی یا وادی میں چلتے اور انصار دوسری گھاٹی چلتے تو میں انصار کے ساتھ ان کی گھاٹی چلتا۔“

تخریج الحدیث: «صحيح بخاري، كتاب مناقب الأنصار، باب قول النبى صلى الله عليه وسلم (لولا الهجرة لكنت إمرأ من الأنصار)، رقم: 3779، 7245 - مسند أحمد: 16/63، 64، رقم: 8154، حدثنا عبدالرزاق بن همام: حدثنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا به أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، قال: .... - مصنف عبدالرزاق، كتاب الجامع، باب فى فضائل القرآن، رقم: 19907.»

(57) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”اگر بنی اسرائیل نہ ہوتے تو نہ کھانا خراب ہوتا اور نہ گوشت سڑتا اور اگر حوا نہ ہوتی تو کوئی عورت اپنے خاوند سے کبھی بھی خیانت نہ کرتی۔“

تخریج الحدیث: «صحيح بخاري، كتاب أحاديث الأنبياء، باب قول الله تعالٰى ﴿وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰي اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً﴾، رقم: 3399، حدثنا عبدالله بن محمد الجعفي: حدثنا عبدالرزاق: أخبرنا معمر عن همام، عن أبى هريرة رضى الله عنه قال: قال النبى صلى

الله عليه وسلم .... - صحيح مسلم، كتاب الرضاع، باب لولا حواء لم تخن أنثى زوجها الدهر، رقم: 63/1468، حدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق: أخبرنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا، حدثنا أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، فذكر أحاديث منها: وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم .... - مسند أحمد، رقم: 8155/59 - شرح السنة، باب المدارة مع النساء، رقم: 2335.»

(58) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو اس کی صورت پر پیدا کیا، ان کی لمبائی ساٹھ ہاتھ تھی، چنانچہ جب اللہ تعالیٰ پیدا کر چکا تو اسے حکم دیا۔ جاو، اس جماعت کو یعنی فرشتوں کی جماعت، جو وہاں بیٹھے تھے، انہیں سلام کرو اور جو کلمات تجھے سلام کے جواب میں کہیں انہیں غور سے سنو، اس لیے کہ وہ تیرا اور تیری اولاد کا طریقہ سلام ہو گا۔“ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”پھر وہ گئے اور (ملائکہ کو) ”السلام علیکم“ کہا تو انہوں نے جواب میں ”وعلیک ورحمۃ اللہ“ کہا، فرشتوں نے (سلام کے جواب میں) ”وعلیک ورحمتہ اللہ“ کا اضافہ کیا۔“ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ہر وہ شخص جو جنت میں داخل ہو گا اس کی صورت آدم علیہ السلام کی صورت ہو گی اس کی لمبائی ساٹھ ہاتھ ہو گی۔ تب سے اب تک انسانی (قد میں) میں مسلسل کمی واقع ہوتی رہی ہے۔“

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب الإستئذان، باب بدأ السلام: 6227، حدثنا يحيٰى بن جعفر: حدثنا عبدالرزاق، عن

معمر عن همام، عن أبی هريرة عن النبی صلی الله عليه وسلم قال .... - صحيح مسلم، كتاب الجنة وصفة نعيمها وأهلها، باب يدخل الجنة أقوام أفئدتهم مثل أفئدة الطير، رقم: 28/2841، حدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق: حدثنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا به أبوهريرة عن رسول الله صلی الله عليه وسلم، فذكر أحاديث منها: وقال رسول الله صلی الله عليه وسلم .... - مسند أحمد، رقم: 9156/60 - مصنف عبدالرزاق، كتاب الجامع، باب كيف السلام والرد، رقم: 19434 - شرح السنة، كتاب الإستئذان، باب بدء السلام: 12/254، 255.»

(59) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”موسیٰ علیہ السلام کے پاس موت کا فرشتہ آیا اور کہنے لگا: اپنے رب کا حکم بجا لائیے (یعنی جان جان آفرین کے سپرد کیجئیے) اس پر موسیٰ علیہ السلام نے فرشتے کی آنکھ پر تھپڑ رسید کیا اور اس کی آنکھ پھوڑ ڈالی۔ وہ فرشتہ اللہ کی بارگاہ میں لوٹا اور عرض کیا: بلاشبہ تو نے مجھے اپنے ایسے بندے کی طرف بھیجا ہے جو مرنا نہیں چاہتا اور بالتحقیق اس نے میری آنکھ پھوڑ ڈالی ہے۔ تو اللہ نے اس کی آنکھ لوٹا دی اور فرمایا: میرے بندے کے پاس جاؤ اور اس سے کہو! آپ زندہ رہنا ہی پسند کریں گے؟ اگر (واقعی) زندہ رہنا چاہتے ہیں تو بیل کی پشت پر اپنا ہاتھ رکھو، بس آپ کا ہاتھ جتنے بال ڈھانکے گا، ہر بال کے عوض آپ ایک سال زندہ رہو گے۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا: پھر کیا ہو گا؟ فرشتے نے کہا: پھر آپ موت سے ہمکنار ہو گے۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا: پھر اچھا ہے کہ

ابھی مر جاوں۔ پھر دعا کی: اے میرے رب! مجھے پتھر پھینکنے کی مقدار جتنا ارض مقدس کے قریب کر دے۔“ (سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اگر میں وہاں موجود ہوتا تو یقیناً آپ لوگوں کو موسیٰ علیہ السلام کی قبر دکھاتا۔ جو راستہ کے کنارے ایک سرخ ٹیلے کے قریب ہے۔“

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب أحاديث الأنبياء، باب وفاة موسىٰ وذكره بعد، رقم: 3407، أخبرنا معمر عن همام قال: حدثنا أبو هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم نحوه .... - صحيح مسلم، كتاب الفضائل، باب من فضائل موسىٰ عليه السلام، رقم: 158/2372، حدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق: أخبرنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، فذكر أحاديث منها: وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم .... - مسند أحمد، رقم: 20531/61 - مصنف عبدالرزاق: 1/274، 275، كتاب الجامع، باب موسىٰ وملك الموت، رقم: 20531 - شرح السنة: 5/265، 266، باب من أحب لقاء الله أحب الله لقاءه، رقم: 1451.»

(60) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”بنی اسرائیل برہنہ اس طرح نہاتے کہ ایک دوسرے کی شرم گاہوں کو دیکھتے تھے اور موسیٰ علیہ السلام تنہا غسل کرتے تھے۔ اس پر انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! موسیٰ علیہ السلام کو ہمارے ساتھ غسل کرنے میں صرف یہی چیز مانع

ہے کہ وہ خصـــیوں کے پھول جانے کی بیماری میں مبتلا ہے۔

تخريج الحديث: «صـــحيح البخاري، كتاب الغســـل، باب من اغتســـل عريانا وحده فى الخلو، رقم: 278، حدثنا إســـحاق بن نصر: حدثنا عبدالرزاق: عن معمر، عن همام بن منبه، عن أبى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال: .... - صحيح مسلم، كتاب الفضـــائل، باب من فضـــائل موسٰـــي عليه الســـلام، رقم: 155/339، كتـاب الحيض، رقم: 75/339، حـدثنـا محمـد بن رافع: حـدثنـا عبـدالرزاق عن همـام بن منبـه، قـال: هـذا، حـدثنـا أبوهريرة عن رسـول الله صـلى الله عليه وسـلم، فذكر أحاديث منها: وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم .... - مسند أحمد: 16/66، 67، رقم: 8158/62.»

(61) رســول اللہ صــلی اللہ علیہ وســلم نے ارشــاد فرمایا: ”ســامان دنیا کی بہتات تونگری (امیری) نہیں ہے بلکہ اصـل تونگری تو دل کی غنا ہے۔“

تخريج الحديث: «صـــحيح بخاري، كتاب الرقاق، باب الغنى غنى النفس، رقم: 6446 - صـــحيح مســـلم، كتاب الزكاة، باب ليس الغنى عن كثرة العرض، رقم: 120/1051 - مسـند أحمد: 16/67، رقم: 8159/64، حـدثنـا عبدالرزاق بن همـام: حـدثنـا معمر عن همـام بن منبـه، قـال: هذا مـا حدثنا به أبو هريرة عن رسـول الله صــلى الله عليه وســلم، قال: .... - شــرح الســنة: 14/243.»

(62) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”بلاشبہ قرض واپس کرنے میں، مالدار شخص کا ٹال مٹول کرنا ظلم ہے اور جب تمہارا قرض کسی مالدار کو منتقل کر دیا جائے تو اسی سے قرض طلب کرے۔“

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب الإستقراض، باب مطل الغنى ظلم، رقم: 2400، حدثنا مسدد: حدثنا عبدالأعلٰى عن معمر، عن همام بن منبه، انه سمع أبا هريرة رضى الله عنه يقول: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: .... - صحيح مسلم، كتاب المساقاة، باب تحريم مطل الغنى وصحة الحوالة، وإستحباب قبولها، رقم: 1564، حدثنا محمد بن رافع: أخبرنا عبدالرزاق: حدثنا معمر عن همام بن منبه عن النبى صلى الله عليه وسلم .... - مسند أحمد: 16/67، رقم: 8160/64 - مصنف عبدالرزاق: 8/316-317، رقم: 15355 - سنن الكبرىٰ، كتاب الحوالة، باب من أحيل على مليء فيتبع، ولا يرجع على المحيل: 6/70.»

(63) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”روز قیامت اللہ کے نزدیک سب سے بدتر اور مبغوض (جس پر غصہ کیا گیا) شخص وہ ہو گا جو (دنیا میں) شہنشاہ کہلاتا ہو گا۔ اللہ کے علاوہ کوئی شہنشاہ نہیں ہے۔“

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب الأدب، باب أبغض الأسماء إلى الله عز وجل، رقم: 6205، 6206 - صحيح مسلم، كتاب الأدب، باب تحريم التسمٰي بملك الأملاك وبملك الملوك، رقم: 21/2143، حدثنا محمد بن رافع: حدثنا

عبدالرزاق: أخبرنـا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، فذكر أحاديث، منها: وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: .... - مسند أحمد: 16/68، رقم: 8161/65 - شرح السنة: 12/337، ما يكره من الأسماء، رقم: 3370 وقال هذا حديث صحيح.»

(64) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”ایک شخص دو چادروں میں اتراتا ہوا چل رہا تھا، اور خود پسندی میں مبتلا ہوا، تو (بحکم الہیٰ) وہ زمین میں دھنسا دیا گیا اور وہ (اسی طرح) روز قیامت تک رہے گا۔“

تخريج الحديث: «صـــحيح بخاري، كتاب اللباس، باب من جر ثوبه من الخيلاء، رقم الحديث:5789 - صـــحيح مســـلم، كتاب اللباس، باب تحريم التبختر فى المشـــي مع إعجابه بثيابه، رقم الحديث: 50/2088، حدثنـا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق: أخبرنـا معمر عن همام بن منبـه، قـال: هذا ما حدثنا أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، فذكر أحاديث منها: وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم .... - مسند أحمد: 6816، رقم الحديث، 8162/66 - شرح السنة: 12/320، 321، باب صفة المشي وكراهية التبختر، وقال: هذا حديث متفق على صحته.»

(65) رسـول اللہ صـلی اللہ علیہ وسـلم نے فرمایا:”میں اپنے بندے کے خیال کے مطابق سـاتھ ہوں، جیسـا خیال وہ میرے متعلق رکھتا ہے۔“

تخریج الحدیث: «صحيح بخاري، كتاب التوحيد، باب ﴿يُرِيدُونَ أَنْ يُبَدِّلُوا كَلَامَ اللَّهِ﴾، رقم الحديث: 7505 - صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، والتوبة والاستغفار، باب فضل الذكر والدعاء والتقرب إلى الله، رقم: 2675،» اور اس میں یہ الفاظ زیادہ ہیں: «"وأنا معه إذا دعاني" - مسند أحمد: 16/69، رقم: 8163/67، حدثنا عبدالرزاق بن همام: حدثنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا به أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، قال: .... - شرح السنة: 5/20، باب التقرب إلى الله سبحانه وتعالىٰ بالنوافل والذكر.»

(66) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "ہر مولود فطرت (دین قیم) پر پیدا ہوتا ہے پھر اس کے والدین اسے یہودی یا عیسائی بنا دیتے ہیں۔ جیسے تمہارے چوپایوں کے ہاں بچہ جنم لیتا ہے پس کیا تم ان میں کوئی کان کٹا پاتے ہو بلکہ تم خود ہی اس کا کان کاٹ دیتے ہو؟" صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی! اے اللہ کے رسول! بچپن میں فوت شدہ بچوں کے متعلق بتائیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جو وہ عمل کرنے والے تھے۔"

تخریج الحدیث: «صحيح بخاري، كتاب القدر، باب الله أعلم بما كانوا عاملين، رقم: 6599، حدثنا إسحاق: أخبرنا عبدالرزاق: أخبرنا معمر عن همام عن أبى هريرة قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم .... - صحيح مسلم، كتاب القدر، باب معنى كل مولود يولد على الفطرة، رقم: 22/2658، حدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق: حدثنا معمر عن همام

بن منبه، قال: هذا ما حدثنا أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، فذكر أحاديث منها: وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم .... - مسند أحمد: 16/69، رقم: 8164/68 - شرح السنة: 1/154، باب أطفال المشركين، رقم: 84.»

(67) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”انسان میں ایک ہڈی ہوتی ہے جسے زمین کبھی نہیں کھاتی، اس ہڈی سے لوگوں کو روز قیامت بنایا جائے گا۔“ صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا: یا رسول اللہ! وہ کون سی ہڈی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”وہ ریڑھ کی ہڈی ہے۔“

تخریج الحدیث: «صحيح بخاري، كتاب التفسير، باب وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوَاتِ وَمَنْ فِي الأَرْضِ، رقم الحديث: 4814، وباب يوم ينفخ فى الصور فتأتون أفواجًا، رقم: 4935 - صحيح مسلم، كتاب الفتن واشراط الساعة، باب ما بين النفختين، رقم: 143/2955، حدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق: حدثنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، فذكر أحاديث منها: وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم .... - مسند أحمد: 16/70، رقم: 8165.»

(68) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”وصال (لگاتار روزے رکھنے) سے اجتناب کرو، وصال سے احتراز کرو“، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ تو خود وصال کرتے ہیں۔ رسول اللہ

صـــلی اللہ علیہ وســـلم نے فرمایا: ”میں (اس معاملہ میں) تمہاری مثل نہیں ہوں۔ میں ایســـے حال میں رات گزارتا ہوں کہ میرا رب مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔ پس تم لوگ کســـی عمل کی اتنی تکلیف اٹھاؤ جتنی تمہاری طاقت ہے۔“

تخریج الحدیث: «صـحیح بخاري، کتاب الصـوم، باب التنكيل عن أكثر الوصال، رقم: 1966، حدثنا يحيٰى: حدثنا عبدالرزاق: عن معمر، عن همام، أنه سـمع أبا هريرة رضـى الله عنه عن النبى صـلى الله عليه وسـلم قال: .... - صـحیح مسـلم، کتاب الصيام، باب النهى عن الوصال فى الصوم، رقم: 58/1102 - مســـند أحمد: 16/71، رقم: 8166 - مصـــنف عبدالرزاق: 4/267، باب الوصال من كتاب الصوم - شرح السنة: 6/261، باب النهى عن الوصال فى الصوم، رقم: 1136.»

(69) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی شـخص نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ دھو لینے سے پہلے وضـو کے پانی میں داخل نہ کرے، کیونکہ اسے کیا معلوم کہ اس کے ہاتھ نے رات کہاں گزاری۔“

تخریج الحدیث: «صـــحیح بخاري، کتاب الوضـــوء، باب الإسـتجمار وترا، رقم: 162 - صـحیح مسـلم، کتاب الطهارة، بـاب كراهة غمس المتوضـــئ وغيره يده إلخ، رقم: 88/278، وحـدثنـا محمد بن رافع: حـدثنـا عبدالرزاق: حـدثنـا معمر، عن همام بن منبه، عن أبى هريرة .... - مسند أحمد: 16/72، رقم: 1867 - مؤطا امام مالك، كتاب الطهارة، باب وضوء النائم إذا قام إلى الصلاة، رقم: 9 - سنن الكبرىٰ للبيهقي، كتاب الطهارة:

1/234 - مسند أبو عوانة: 1/264، باب ایجاب غسل الیدین ثلاثًا علی المستیقظ من نومه.»

(70) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”ہر دن جس میں سورج طلوع ہوتا ہے انسان کے ہر جوڑ پر صدقہ واجب ہوتا ہے۔“ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”دو آدمیوں کے درمیان عدل (انصاف) کرنا صدقہ ہے، کسی آدمی کا سواری پر سوار کرنے میں تعاون کرنا، اسے سواری پر سوار کرانا اور سواری پر اس کا سامان لادنا صدقہ ہے اور اچھا بول کہنا صدقہ ہے۔“ فرمایا: ”ہر وہ قدم جو نماز کے لیے اٹھتا ہے یہ بھی ایک صدقہ ہے نیز راستے سے کسی تکلیف دہ چیز کو دور کرنا بھی صدقہ ہے۔“

تخریج الحدیث: «صحیح بخاري، کتاب الجهاد، باب من أخذ بالرکاب ونحوه، رقم: 2989، حدثنا إسحٰق: أخبرنا عبدالرزاق: أخبرنا معمر، عن همام، عن أبی هریرة رضی الله عنه قال: قال رسول الله صلی الله علیه وسلم .... - صحیح مسلم، کتاب الزکوٰة، باب بیان أن اسم الصدقة یقع علی کل نوع من المعروف، رقم: 56/1009، حدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق بن همام: حدثنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا، حدثنا أبو هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم، فذکر أحادیث منها: وقال رسول الله صلی الله علیه وسلم .... - مسند أحمد: 16/72، رقم: 8168/72.»

(71) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جو مالک اپنے جانوروں کی زکوۃ نہیں نکالتا روز قیامت وہی جانور اس پر مسلط کیے جائیں گے جو اس کے چہرے کو اپنے کھروں سے سخت روندیں گے۔“

تخریج الحدیث: «صحیح بخاري، کتاب الحیل، باب فی الزکوٰۃ، رقم: 6959، حدثني إسحاق: حدثنا عبدالرزاق: حدثنا معمر عن همام بن منبه عن أبی هریرة قال: قال رسول الله صلی الله علیه وسلم .... - صحیح مسلم، کتاب الزکوٰۃ، باب تغلیظ عقوبة من لا یؤدي الزکوٰۃ، رقم: 990 - مسند أحمد: 16/73، رقم: 1869/73 - شرح السنة، رقم: 1562.»

(72) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”قیامت کے روز تم میں سے ایک شخص کا خزانہ (جس سے وہ زکوۃ نہیں نکالتا تھا) گنجے سانپ کی شکل اختیار کرے گا، اور وہ صاحب خزانہ اس سے بھاگے گا مگر وہ گنجا سانپ اس کے پیچھے رہے گا اور کہے گا: میں تیرا خزانہ ہوں۔“ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”واللہ، اللہ کی قسم! وہ سانپ مسلسل اس کا پیچھا کرتا رہے گا، حتی کہ وہ شخص اپنا ہاتھ پھیلائے گا تو یہ سانپ اسے نگل لے گا۔“

تخریج الحدیث: «صحیح بخاري، کتاب الحیل، باب باب فی الزکوٰۃ، رقم: 6957، حدثني إسحاق: أخبرنا عبدالرزاق: أخبرنا معمر عن همام، عن أبی هریرة رضی الله عنه قال: قال رسول الله صلی الله علیه وسلم: .... - مسند أحمد: 16/74،

رقم: 8170/74 - شـــرح الســـنـة: 5/480، بـاب وعيد مـانع الزكوٰة، رقم: 480.»

(73) رسـول اللہ صـلی اللہ علیہ وسـلم نے فرمایا: ”کھڑے پانی میں پیشاب نہ کیا جائے کہ پھر اس سے غسل کیا جائے گا۔“

تخريج الحديث: «صـحيح بخاري، كتاب الوضـوء، باب البول فى الماء الدائم، رقم: 239 - صحيح مسلم، كتاب الطهارة، باب النهى عن البول فى المـاء الراكد، رقم: 96/286، حدثنـا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق: حدثنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا أبو هريرة عن رسـول الله صـلى الله عليه وسـلم، فذكر أحاديث منها: وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم .... - سـنن الكبرىٰ: 1/334، كتاب الطهارة، باب الماء الدائم تقع فيه نجاسة - مصنف عبدالرزاق: 1/89، باب البول فى الماء الدائم، رقم: 299 - شرح السنة: 2/66، باب النهى عن البول فى الماء الدائم - سـنن الترمذي، أبواب الطهارة، باب ما جاء فى كراهية البول فى الماء الراكد، رقم: 68 - مســـند أحمد: 16/74، رقم: 8171/76.»

(74) رسـول اللہ صـلی اللہ علیہ وسـلم نے فرمایا: ”در در گھومنے والا، جو لوگوں کے پاس چکر لگاتا اور جو لقمہ دو لقمے اور کھجور دو کھجور لے کر واپس چلا جـاتـا ہے وہ مسکین نہیں ہے۔ بلکہ اصل مسکین وہ ہے جس کے پاس اتنا مال نہ ہو جس سے وہ اپنی ضروریات پوری کر سکے اور لوگوں سے سوال کرنے میں حیا محسوس کرتا ہے۔ نیز (اس

کی ظاہری کیفیت سے مسکینی) محسوس نہیں ہوتی،کہ اس پر صدقہ کیا جا سکے۔“

تخریج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب الزكوٰة، باب قول الله تعالٰى ﴿لَا يَسْـئَلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا﴾ (بقرة: 273) رقم: 1479، وكتاب التفسير، رقم: 4539 - صحيح مسلم، كتاب الزكوٰة، باب المسكين الذى لا يجد غني، ولا يفطن له فيصدق عليه، رقم: 102/1039 - شرح السنة: 6/87، باب من لا تحل له الصدقة من الأغنياء والأقوياء، رقم: 1603 - مسند أحمد: 16/75، رقم: 8172، حدثنا عبدالرزاق بن همام: حدثنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا به أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: .... .»

(75) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”کوئی عورت اپنے شوہر کی موجودگی میں اس کی اجازت کے بغیر نہ تو (نفلی) روزہ رکھے اور نہ اس کی اجازت کے بغیر گھر میں کسی کو داخل ہونے کی اجازت دے۔ (ہاں) جو وہ اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر اس کی کمائی سے کچھ خرچ کرے گی تو اس خرچ کا نصف اجر خاوند کو ملے گا۔“

تخریج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب البيوع، باب قول الله تعالٰى ﴿اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ﴾ (البقرة: 267) رقم:2066، حدثنا يحيٰي بن جعفر: حدثنا عبدالرزاق عن معمر، عن همام قال: سمعت أبا هريرة رضى الله عنه عن النبى صلى الله عليه وسلم قال: ....، وكتاب النكاح، باب صوم المرأة بإذن زوجها

تطوعًا، رقم: 5192، 5195 - صـــحيح مســـلم، كتاب الزكوٰة، باب أنفق العبد من مال مولاه، رقم: 84/1026، حدثنا محمد بن رافع: حدثنـا عبدالرزاق: حدثنـا معمر عن همـام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا أبوهريرة عن محمد رســـول الله صـــلى الله عليه وســـلم، فذكر أحاديث منها: وقال رســـول الله صـــلى الله عليه وسـلم .... - سـنن أبى داؤد، كتاب الزكوٰة، باب المرأة تتصـدق من بيت زوجها، رقم: 1687 - مســـند أحمد 16/76-77، رقم: 8173/ 77، 78، 79 - مصـــنف عبدالرزاق، كتاب الصـــيام، باب صيام المرأة بغير إذن زوجها، رقم: 7886 - شرح السنة: 6/202، كتـاب الزكوٰة، بـاب المرأة تتصـــــدق من مـال الزوج الخازن، والعبد من مال مولاه.»

(76) رسـول اللہ صـلی اللہ علیہ وسـلم نـے ارشـاد فرمایا: ”تم میں سے کوئی شخص مرنے کی تمنا نہ کرے اور موت کے آنـے ســـے قبل اس کی دعا بھی نہ کرے، اس لیے کہ تم میں سے جب کوئی مرتا ہے تو اس کا (وسیلہ) عمل ختم ہو جاتا ہے یقیناً مومن کی عمر اس کی خیر ہی میں اضـــافہ کرتی ہے۔“

تخريج الحديث: «صـحيح بخاري، كتاب المرضـي، باب تمنى المريض الموت: 5671 - صـحيح مسـلم، كتاب الذكر والدعاء والتوبـة والإســـتغفار، باب تمنى الموت لضـــر نزل به، رقم: 13/2682، حـدثنـا محمـد بن رافع: حـدثنـا عبـدالرزاق: حـدثنـا معمر عن همـام بن منبـه، قـال: هـذا مـا حـدثنـا أبو هريرة عن رســـول الله صـــلى الله عليه وســـلم، فذكر أحاديث منها: وقال رســـول الله صـــلى الله عليه وســـلم .... - شـــرح الســـنة:

5/259/259، باب كراهة تمنى الموت، رقم: 1446 - مصنف عبدالرزاق: 11/314، كتاب الجامع من المصـــنف، باب تمني الموت - مسند أحمد: 16/7، رقم: 8174/80.»

(77) رســول اللہ صــلی اللہ علیہ وســلم نے فرمایا: ”تم میں ســـے کوئی انگور کو «کرم» (عزت و ســـخاوت) نہ کہے، کیونکہ «کرم» (تو) صرف مسلمان مرد ہے۔“

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب الأدب، باب قول النبى صـــلى الله عليه وســـلم إنما الكرم قلب المؤمن، رقم: 6183 - صـــحيح مســـلم، كتاب الألفاظ من الأدب وغيرها، باب كراهة تســـمية العنب كرما، رقم: 2247، حدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق: حدثنـا معمر عن همـام بن منبـه، قال: هذا ما حدثنا أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، فذكر أحاديث منها: وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم .... - مسند أحمد: 16/87، رقم: 8175/81 - مصـــنف عبـدالرزاق: 11/436، كتاب الجامع، باب مثل المؤمن الذى لا يقرأ القرآن.»

(78) رســـول اللہ صـــلی اللہ علیہ وســـلم نے فرمایا: ”ایک شخص نے کسی (دوسرے شخص) سے زمین خریدی اور خریدار کو اس زمین سے سونے کا گھڑا ملا، چناچہ خریدار نے مالک زمین ســے کہا: آپ اپنا ســونا مجھ ســے لے لیں، کیونکہ میں نے آپ سے زمین خریدی تھی، سونا نہیں خریدا تھـا۔ اس پر (مـالـک) زمین بیچنے والے نے کہـا: میں نے زمین اور جو کچھ اس میں تھا (سب) آپ کو فروخت کیا تھا، پھر وہ دونوں ایک تیســرے شــخص کے پاس اپنا مقدمہ لے

کر گئے۔ اس فیصل نے ان سے پوچھا: تمہاری اولاد ہے؟ ان میں سے ایک نے کہا: میرا لڑکا ہے۔ اور دوسرے نے کہا: میری ایک لڑکی ہے۔ فیصل نے کہا: ان دونوں کی آپس میں شادی کر دو اور تم دونوں سونے میں سے کچھ حصہ اپنے اور ان کے اوپر خرچ کرو اور کچھ صدقہ کر دو۔“

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب الأنبياء، رقم 3472، حدثنا إسحٰق بن نصر: أخبرنا عبدالرزاق، عن معمر، عن همام، عن أبى هريرة رضى الله عنه قال: قال النبى صلى الله عليه وسلم .... - صحيح مسلم، كتاب الأقضية، باب استحباب إصلاح الحاكم بين الخصمين، رقم: 1721، حدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق: حدثنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، فذكر أحاديث منها: وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم .... - مسند أحمد: 16/79، رقم: 8176/82 - شرح السنة، باب اللقطة، رقم: 2212.»

(79) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کیا تم میں سے کسی شخص کی سواری گم ہو جائے پھر وہ اسے پا لے تو اسے خوشی ہوتی ہے؟“ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کی: جی ہاں، اللہ کے رسول! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”مجھے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے! تم گمشدہ سواری پا لینے پر جتنے خوش ہوتے ہو اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ پر اس سے کئی گناہ زیادہ خوش ہوتا ہے۔“

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب الدعوات، باب التوبة، رقم: 6308، 6309 - صحيح مسلم، كتاب التوبة، باب الحض على التوبة والفرح بها، رقم: 2/2675، 3/2744، 2745، 2746 - مسند أحمد: 16/79، رقم: 8177/83، حدثنا عبدالرزاق بن همام: حدثنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا به أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال .... - مصنف عبدالرزاق: 11/297، 298 - شرح السنة، باب التوبة: 5/83، 84.»

(80) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”یقیناً اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ جب میرا بندہ میری طرف ایک بالشت آگے بڑھتا ہے تو میں اس کے لیے دو بالشت (ایک ہاتھ آگے) بڑھتا ہوں، جب وہ میری طرف ایک ہاتھ بڑھتا ہے تو میں اس کی جانب دو ہاتھ بڑھتا ہوں اور جب میرا بندہ میری طرف دو ہاتھ بڑھتا ہے تو میں اس کی طرف اور تیزی سے (لپک کر) جاتا ہوں یا فرمایا آتا ہوں۔“

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب التوحيد، باب قول الله تعالىٰ (وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ): 7405، 7536 - صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء إلخ، باب الحث على ذكر الله، رقم: 3/2675، حدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق: حدثنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، فذكر أحاديث منها: وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم .... - مسند أحمد: 16/ 80، رقم: 8178/84 - شرح السنة، باب التقرب إلى الله سبحانه وتعالىٰ بالنوافل والذكر.»

(81) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی شخص وضو کرے تو وہ ناک کے (دونوں) نتھوں میں پانی چڑھائے پھر ناک جھاڑے۔“

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب الوضوء، باب الاستنثار فى الوضوء، رقم: 161، 162 - صحيح مسلم، كتاب الطهارة، باب الإيتار فى الاستنثار والاستجمار، رقم: 20/237، حدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق بن همام: حدثنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا به أبو هريرة عن محمد رسول الله صلى الله عليه وسلم، فذكر أحاديث منها: وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم .... - مسند أحمد: 16/81، رقم: 8179 - سنن الكبرىٰ: 1/49، كتاب الطهارة، باب كيفية المضمضة والاستنشاق.»

(82) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”قسم اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے! اگر میرے پاس احد پہاڑ جتنا سونا ہوتا، تو میں پسند کرتا کہ تین راتیں گزرنے سے پہلے پہلے دے دوں اور اپنے پاس ایک دینار تک نہ چھوڑوں مگر یہ کہ قرض چکانے کے لیے کچھ رکھوں۔“

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب التمنى، باب تمنى الخير وقول النبى صلى الله عليه وسلم، رقم: 7228، حدثني إسحاق بن نصر: حدثنا عبدالرزاق: عن معمر عن همام: سمع أبا هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال: .... - صحيح مسلم، كتاب الزكوٰة، باب تغليظ عقوبة من لا يؤدي الزكوٰة،

رقم: 31/991 - مسند أحمد: 81/16، رقم: 8180/86 - شرح السـنة: 6/152، كتاب الزكوٰة، باب ما يكره من إمسـاك المال، وما يؤمر به من الإنفاق، رقم: 1653.»

(83) رسـول اللہ صـلی اللہ علیہ وسـلم نے فرمایا: ”جب باورچی تمہارے پاس کھانا لائے، جس نے تمہیں کھانے کی تپش اور اس کے دھوئیں سے مستغنی کیا ہے، تو اسے دعوت دو کہ وہ تمہارے ساتھ کھانا تناول کرے ورنہ اس کے ہاتھ میں چند لقمے تھما دو۔“

تخريج الحديث: «صـحيح بخاري، كتاب الأطعمة، باب الأكل مع الخادم: 5460 - صـحيح مسلم، كتاب الإيمان، باب إطعام المملوك مما يأكل، وإلباسه مما يلبس، ولا يكلفه ما يغلبه، رقم: 42/1663 - مسـند أحمد: 16/82، رقم: 8181/87، حدثنا عبدالرزاق بن همام: حدثنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا به أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم.»

(84) رسـول اللہ صـلی اللہ علیہ وسـلم نے فرمایا: ”تم میں سے کوئی یوں نہ کہے: اپنے ”رب“ کو پلاؤ، اپنے رب کو کھانا کھلاؤ یا اپنے رب کو وضـو کراؤ، اور نہ کوئی (اپنے آقا کو) میرا ”رب“ کہ کر پکارے بلکہ وہ (اپنے آقا کو) ”سـیدی و مولای“ میرا سـردار، میرا مولا کہہ کر پکارے۔ کسـی کے لیے ”عبدی“ میرا بندہ، یا ”امتی“ میری بندی کہنا ٹھیک نہیں، بلکہ اسـے چاہیے وہ یوں کہے: ”غلامی“ میرا نوکر، میری نوکرانی، میرا غلام۔“

تخريج الحديث: «صـــحيح بخاري، كتاب العتق، باب كراهية التطـاول على الرقيق، رقم: 2552، حـدثنـا محمـد: حـدثنـا عبدالرزاق: أخبرنا معمر عن همام بن منبه، انه سمع أبا هريرة رضـى الله عنه يحدث عن النبى صـلى الله عليه وسـلم أنه قال .... - صحيح مسلم، كتاب الألفاظ من الأدب وغيرها، باب حكم إطلاق لفظـة العبد والأمة والمولٰى والســـيد، رقم: 15/2249، حدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق: حدثنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، فذكر أحاديث منها: وقال رسول الله صلى الله عليه وســـلم .... - مســـند أحمد: 16/83، رقم: 8182/88 - ســـنن الكبرىٰ: 8/13، كتاب النفقات، باب ما ينادى به كل واحد منهما صـــاحبه - مصـــنف عبدالرزاق: 11/45، كتاب الجامع، باب لايقال أحد ربي ولا ربتي، رقم: 19869.»

(85) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”پہلا گروہ جو جنت میں داخل ہو گا ان کی صورتیں چودھویں رات کے چانـد کی طرح ہوں گی۔ وہ (جنتی) نـہ تو اس میں تھوکیں گے، نہ ناک صـــاف کریں گے اور نہ ہی رفع حاجت کریں گے، ان کے برتن کنگھیاں ســـونے اور چاندی کی ہوں گی۔ ان کی انگیٹھیوں (کا ایندھن) عود ہندی (خوشـــبودار لکڑی) ہے۔ ان کا پسینہ کستوری کی مانند (خوشبودار) ہو گا اور ہر ایک جنتی کی دو دو بیویاں ہوں گی، جن کی پنڈلیوں کا گودا خوبصورتی کی وجہ سے گوشت کے بیچ سے نظر آئے گا۔ نیز جنتیوں کے درمیان کسـی قسـم کا نہ کوئی اختلاف ہو گا

اور نہ کوئی بغض، سب کے دل ایک دل کی مانند ہوں گے اور صبح شام اللہ کی تسبیح بیان کرتے ہوں گے۔“

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب بدء الخلق، باب ما جاء فى صفة الجنة وأنها مخلوقة: 3245، حدثنا محمد بن مقاتل: أخبرنا عبدالله: أخبرنا معمر عن همام بن منبه عن أبى هريرة رضى الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم .... - صحيح مسلم، كتاب الجنة وصفة نعيمها وأهلها، باب فى صفات الجنة وأهلها وتسبيحهم فيها بكرة وعشيا، رقم: 17/2834، حدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق: حدثنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا به أبو هريرة رضى الله عنه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، فذكر أحاديث منها: وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم .... - سنن الترمذي، كتاب صفة الجنة، باب ما جاء فى صفة أهل الجنة، رقم: 2537 - مسند أحمد: 16/83، رقم: 8183/89 - مصنف عبدالرزاق: 11/413-414، كتاب الجامع، باب الجنة وصفتها - شرح السنة: 15/207، باب صفة الجنة، وما أعد الله للصالحين فيها.»

(86) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اے اللہ! میں تجھ سے عہد لیتا ہوں، جس کی ہرگز تو خلاف ورزی نہیں کرے گا، میں تو ایک بشر (انسان) ہوں، چناچہ میں نے جس کسی مومن کو تکلیف پہنچائی ہو، یا برا بھلا کہا ہو، یا سزا دی ہو، یا لعن طعن کی ہو، تو یہ (سب) اس کے لیے رحمت، پاکیزگی اور قرب کا ذریعہ بنا جس سے تو اسے روز قیامت اپنے قریب کر لے۔“

تخريج الحديث: «صـــحيح بخاري، كتاب الدعوات، باب قول النبى صــلى الله عليه وســلم (من آذيته فاجعله له زكاة ورحمة، رقم: 6361 - صحيح مسلم، كتاب البر والصلة والآداب، باب من لعنه النبى صلى الله عليه وسلم أو سبه، أو دعا عليه، وليس هو أهلًا، رقم: 2601، 2603، 2604 - مسـند أحمد: 16/84، رقم: 8184، حدثنا عبدالرزاق بن همام: حدثنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا به أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وســـلم، قال: .... - شــــرح الســـنة: 8/5-9، كتاب الدعوات، باب دعاء النبى صــلى الله عليه وســلم لمن لعنه من أمته أن يجعلها له قربة، رقم: 1239 - مصـــنف عبدالرزاق: 11/190، كتاب الجامع، من دعا عليه النبى صــــلى الله عليه وسلم.»

(87) رسـول اللہ صـلی اللہ علیہ وسـلم نے فرمایا: ”ہم سے پہلی امتوں کے لیے غنیمت کا مال جائز نہیں تھا (لیکن ہمارے لیے اس کی حلت کا سـبب یہ ہے کہ) اللہ تعالیٰ نے ہماری کمزوری اور عاجزی کو دیکھ کر اس مال کو ہمارے لیے طیب (جائز) بنا دیا۔“

تخريج الحديث: «صــحيح بخاري، كتاب فرض الخمس، رقم: 3124 - صـحيح مسـلم، كتاب الجهاد، رقم: 32/1747، حدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق: أخبرنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا أبو هريرة عن رسـول الله صـلى الله عليه وسلم، فذكر أحاديث منها: وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم .... - المشكوٰة، رقم: 3985، 4001.»

(88) رســول اللہ صــلی اللہ علیہ وســلم نے فرمایا: ”ایک عورت اپنی بلی کو باندھنے کے جرم کے ســبب داخل جہنم ہوئی، نہ تو اس نے اسے کچھ کھلایا اور نہ اسے آزاد چھوڑا کہ حشرات الارض کھا لیتی حتیٰ کہ وہ لاغر ہو کر مر گئی۔“

تخریج الحدیث: «صحیح بخاري، کتاب الشرب (والمساقاة)، باب سقي الماء، رقم: 2365، وکتاب بدء الخلق، رقم: 3318، وکتاب أحادیث الأنبیاء، رقم: 3482، عن ابن عمر - صحیح مسلم، کتاب البر والصلة والآدب، باب تحریم تعذیب الهرة ونحوها من الحیوان الذی لا یؤذي، رقم: 135/2619، حدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق: حدثنا معمر عن همام بن منبه عن أبی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال: .... - مسند أحمد: 16/85، رقم: 8186/92 - مصنف عبدالرزاق، کتاب الجامع، باب الرخص و الشدائد: 11/283، 285 - سنن الکبریٰ، کتاب النفقات، باب نفقة الدواب: 8/14.»

(89) رســول اللہ صــلی اللہ علیہ و ســلم نے فرمایا: ”چور بوقت چوری مومن نہیں ہوتا، زانی زنا کرتے وقت مومن نہیں ہوتا، اور شرابی بوقت شراب نوشی مومن نہیں ہوتا اور اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے! تم میں کوئی شــخص لوٹ مار کرتا ہے، جس کی طرف اہل ایمان اپنی نگاہیں اٹھا کر دیکھتے ہیں تو وہ شــخص اس لوٹ مار کے وقت مومن نہیں ہوتا اور خیانت کرتے وقت خائن مومن نہیں ہوتا، پس تم ان (شــنیعہ و قبیحہ عادات سے) ضرور اجتناب کرو! بچو۔“

تخريج الحديث: «صـــحيح بخاري، كتاب المظالم، باب النهبى بغير إذن صاحبه، رقم: 2475 - صحيح مسلم، كتاب الإيمان، باب بيان نقصـــان الإيمان بالمعاصـــي ونفيه عن المتلبس بالمعصـــية على إرادة نفي كماله، رقم: 57/100، 103، حدثنا محمد بن رافع: أخبرنا عبدالرزاق: أخبرنا معمر عن همام بن منبه، عن أبى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم، كل هٰولاء بمثل حديث الزهري، غير أن العلاء وصفوان ابن سليم ليس فى حديثهما "يرفع الناس إليه فيها ابصـــارهم" وفي حديث همام "يرفع إليه المؤمنون اعينهم فيها، وهو - حين ينتهبها - مؤمن" وزاد: "ولا يغل أحدكم حين يغل وهو: مؤمن، فاياكم اياكم" - مســـند أحمد 16/86، رقم: 8187/93 - مصـــنف عبدالرزاق: 7/416، باب لا يزني الزاني حين يزني وهو مؤمن - شـــرح السنة، كتاب الإيمان، باب الكبائر: 1/89.»

(90) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "قسم اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد صـــلی اللہ علیہ و ســـلم کی جان ہے! اس امت کا جو بھی شـــخص خواہ وہ یہودی ہو، یا عیسائی میری بعثت کا سنے اور جس دین کے ساتھ مجھے بھیجا گیا ہے اس پر ایمان لائے بغیر فوت ہو جائے تو ایســا شخص دوزخی ہو گا۔"

تخريج الحديث: «صـــحيح مســـلم، كتاب الإيمان، باب وجوب الإيمان برسالة نبينا محمد صلى الله عليه وسلم إلى جميع الناس ونسخ الملل بملته، رقم:153/240 - مسند أحمد: 16/86، رقم: 8188/94 - شرح السنة: 1/104، كتاب الإيمان، من مات لا يشرك بالله شيئا - مسند أبى عوانة: 1/79، كتاب الإيمان، بيان

ثواب من آمن بمحمد صـــلى الله عليه وســـلم، حدثنا أحمد بن يوسف السلمي، قالا: حدثنا عبدالرزاق: أنبأ معمر، عن همام بن منبه، عن أبی هريرة، قال: قال رســـول الله صـــلى الله عليه وسلم: .... .»

(91) رسـول اللہ صـلی اللہ علیہ وسـلم نـے فرمایا: ”نماز میں کوئی معاملہ درپیش ہو تو مردوں کے لیے ”سبحان اللہ“ کہنا اور عورتوں کے لیے تالی بجانا مشروع ہے۔“

تخريج الحديث: «صـــحيح بخاري، كتاب العمل فی الصـــلوٰة، باب التصــفيق للنســاء، رقم: 1203، 1204 - صــحيح مسـلم، كتاب الصـــلوٰة، باب تســـبيح الرجل وتصـــفيق المرأة إذا نابهما شيء من الصلوٰة، رقم: 106/422، حدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق: أخبرنـا معمر عن همـام، عن أبی هريرة عن النبی صـلى الله عليه وسلم بمثله، وزاد ”في الصـلاة“ - مسـند أحمد: 16/87، رقم: 8189/95 - سـنن الكبرىٰ، كتاب الصـلوٰة، باب ما يقول إذا نابه شئ فی صلوٰة: 1/247 - مصنف عبدالرزاق، باب التسبيح للرجال والتصفيق للنساء، رقم: 4069.»

(92) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”مسلمان کو اللہ کی راہ میں جو بھی زخم لگتا ہے وہ روز قیامت اســـی حالت پر ہو گا جس طرح کہ وہ لگا تھا، اس ســـے خون بہہ رہا ہوگا جس کا رنگ خون کی طرح ہو گا اور (اس کی) خوشبو مشک (کستوری) کی طرح ہو گی۔“

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب الوضوء، باب ما يقع من النجاسات فی السمن والماء، رقم: 237، حدثنا أحمد بن محمد قال: أخبرنا عبدالله قال: أخبرنا معمر عن همام بن منبه، عن أبی هريرة عن النبی صلی الله عليه وسلم قال: .... - صحيح مسلم، كتاب الإمارة، باب فضل الجهاد والخروج فی سبيل الله، رقم: 1876، حدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق: حدثنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا أبو هريرة عن رسول الله صلی الله عليه وسلم، فذكر أحاديث منها: وقال رسول الله صلی الله عليه وسلم: .... - مسند أحمد: 16/87، رقم: 8190/96 - سنن الكبریٰ: 9/1165، كتاب السير، باب فضل من يخرج فی سبيل الله - مصنف عبدالرزاق، باب فضل الجهاد: 5/253 - شرح السنة، كتاب السير والجهاد، باب ثواب الشهادة، رقم: 2631، وقال: هذا حديث متفق علی صحته.»

(93) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”میں جب اپنے گھر لوٹتا ہوں تو وہاں میں اپنے بستر پر (اپنے گھر میں) پڑی ہوئی کھجور پاتا ہوں اور اسے کھانے کے لیے اٹھا لیتا ہوں پھر اس خدشہ سے کہ یہ کھجور صدقہ کی ہو، اسے پھینک دیتا ہوں۔“

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب اللقطة، باب إذا وجد تمرة فی الطريق، رقم: 2432، حدثنا محمد بن مقاتل: أخبرنا عبدالله، أخبرنا معمر، عن همام بن منبه، عن أبی هريرة رضی الله عنه عن النبی قال: .... - صحيح مسلم، كتاب الزكوٰة، باب تحريم الزكوٰة علی رسول الله صلی الله عليه

وسلم وعلى آله وهم بنو هاشم وبنو المطلب، رقم: 163/1069، حدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق بن همام: حدثنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا أبوهريرة عن محمد رسول الله صلى الله عليه وسلم، فذكر أحاديث منها وقال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: .... - مصنف عبدالرزاق: 4/52، كتاب الزكوٰة، باب لا تحل الصدقة لآل محمد صلى الله عليه وسلم، رقم: 6944 - شرح السنة، كتاب الزكوٰة، باب تحريم الصدقة على رسول الله صلى الله عليه وسلم وعلى أهل بيته: 6/99، 100 - مسند أحمد: 16/88، رقم: 8191/97.»

(94) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم ہمیشہ اسی طرح سوال کرتے رہو گے یہاں تک کہ تم میں سے ایک شخص (یہ بھی) کہہ دے گا کہ یہ اللہ ہے جس نے ساری مخلوق کو پیدا کیا لیکن اللہ کو کس نے پیدا کیا؟“

تخریج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب بدء الخلق، باب صفة إبليس وجنوده، رقم: 3276 - صحيح مسلم، كتاب الإيمان، باب بيان الوسوسة فى الإيمان وما يقوله من وجدها، رقم: 212، 213/134، 215/135 - مسند أحمد: 16/88، رقم: 8192/98، حدثنا عبدالرزاق بن همام: حدثنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا به أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، قال: .... .»

(95) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ کی قسم! تم میں سے کسی شخص کا قسم کی وجہ سے اپنے اہل و عیال سے ترکِ تعلقات پر اصرار کرنا، اللہ کے نزدیک

اس سے زیادہ گناہ کی بات ہے کہ (قسم توڑ کر) اس کا کفارہ ادا کیا جائے، جو اللہ تعالیٰ نے اس پر لازم کیا ہے۔“

تخریج الحدیث: «صحيح بخاري، كتاب الإيمان والنذور، باب قول الله تعالى ﴿لا يؤاخذكم الله باللغو فى أيمانكم﴾ رقم: 26/6625، حدثنا إسحاق بن إبراهيم: أخبرنا عبدالرزاق: أخبرنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا به أبو هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم .... - صحيح مسلم، كتاب الإيمان، باب النهى عن الإصرار على اليمين، فيما يتأذى به أهل الحالف مما ليس بحرام، رقم: 1655، حدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق بن همام: حدثنا معمر، عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا أبو هريرة عن محمد رسول الله صلى الله عليه وسلم، فذكر أحاديث منها وقال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم .... - مسند أحمد: 16/88، 89، رقم: 8193/99 - مصنف عبدالرزاق، باب اليمين مما يصدقك صاحبك، رقم: 16036 - شرح السنة، كتاب الإيمان، باب من حلف على اليمين فرأى غيرها خيرا منها يتحلل ويكفر، رقم: 2437 - سنن الكبرىٰ، كتاب الإيمان، باب من حلف على يمين فرأى خيرا منها فليأت الذى هو خير وليكفر عن يمينه: 10/32.»

(96) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب دو آدمی قسم کھانے پر مجبور کیے جائیں اور وہ دونوں قسم کھانا پسند کرتے ہوں، تو ان دونوں کے درمیان قرعہ ڈالو۔“

تخريج الحديث: «صـــحيح بخاري، كتاب الشـــهادات، باب إذا تســـارع قوم فى اليمين، رقم: 2674 - ســـنن أبو داؤد، كتاب الأقضـــية، باب الرجلين يدعيان شـــيئا وليس لهما بينة، رقم: 3616، حدثنا أحمد بن حنبل، وســـلمة بن شـــبيب، قالا: حدثنا عبدالرزاق: أخبرنـا معمر، عن همام بن منبه، عن أبى هريرة، عن النبى صلى الله عليه وسلم قال: .... وذكر أن رواية سلمة: "إذا أكره" - مســـند أحمد 16/89، رقم: 8194/100 - ســـنن الكبرىٰ، كتـاب الـدعوىٰ والبينـات، بـاب المتـداعيين يتنـازعـان المـال: 10/255 - مصـــنف عبدالرزاق، باب الرجلين يدعيان السلعة يقيم كل واحد منهما البينة: 8/279 - شرح السنة، كتاب الإمارة والقضاء، باب إذا توجه اليمين على جماعة بقرع بينهم: 10/109.»

(97) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی شـخص مصـّراۃ (جس جانور کا تھنوں میں دودھ روک دیا گیا ہو) اونٹنی یا بکری خریدے، تو دودھ دوہنے کے بعد اسے دو چیزوں میں سے بہتر کے انتخاب کا اختیار ہے، چاہے تو اسے اپنے پاس رکھ لے یا پھر واپس کر دے، اور دودھ دوہنے کے عوض میں اس کے مـالـک کو ایـک صاع کھجوریں بھی دے۔"

تخريج الحديث: «صـــحيح بخاري، كتاب البيوع، باب النهى للبـائع ألا يحفل الإبل والبقر والغنم وكل محفلـة، رقم: 2148، 2150، 2151 - صـــحيح مســـلم، كتاب البيوع، باب حكم بيع المصـــراة، رقم: 28/1524، حـدثنـا محمـد بن رافع: حـدثنـا عبدالرزاق: حدثنـا معمر عن همـام بن منبـه، قال: هذا ما حدثنا

أبو هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم، فذكر أحاديث منها: وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: .... - مسند أحمد: 16/90، رقم: 8195/101 - سنن الترمذي، كتاب البيوع، باب ما جاء فى المصراة، رقم: 1251 - سنن الكبرىٰ، كتاب البيوع، باب الحكم فيمن اشترىٰ مصراة، رقم: 10713 - شرح السنة، باب بيع المصراة وغيره، رقم: 21000، وقال: هذا حديث صحيح.»

(98) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”بوڑھا آدمی دو چیزوں کی محبت میں جوان ہوتا ہے: اول: لمبی زندگی کی امید اور خواہش رکھنا، دوم: یہ کہ کثرت مال کی تمنا رکھنا۔“

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب الرقاق، باب من بلغ ستين سنة فقد أعذر الله إليه فى العمر، رقم: 6420، 6421 - صحيح مسلم، كتاب الزكوٰة، باب كراهية الحرص على الدنيا، رقم: 113/1046، 115/1047 - مسند أحمد: 16/91، رقم: 8106/102، حدثنا عبدالرزاق بن همام: حدثنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا به أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، قال: .... - شرح السنة، باب طول الأمل والحرص، رقم: 4088، 4089.»

(99) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی طرف ہتھیار سے اشارہ نہ کرے، (کیونکہ) وہ نہیں جانتا کہ ممکن ہے شیطان اس کے ہاتھ سے ہتھیار (اسلحہ) چھڑوا دے۔ (اور وہ کسی کو مار

بیٹھے) جس کے سبب وہ (مارنے والا) جہنم کے گڑھے میں جا گرے گا۔“

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب الفتن، باب قول النبی صلى الله عليه وسلم من حمل علينا السلاح فليس منا، رقم: 7072، حدثنا محمد: أخبرنا عبدالرزاق عن معمر، عن همام: سمعت أبا هريرة عن النبی صلى الله عليه وسلم قال: .... - صحيح مسلم، كتاب البر والصلة والآداب، باب النهی عن الإشارة، رقم: 126/2617، حدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق: أخبرنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، فذكر أحاديث منها: وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: .... - مسند أحمد: 16/91، رقم: 8197/103 - مصنف عبدالرزاق، باب ذكر رفع السلاح، رقم: 18679 - شرح السنة: باب النهی عن أن يشير إلى أحد بالسلاح، رقم: 2573.»

(100) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ کا اس قوم پر انتہائی سخت غضب ہوا جس نے اس کے رسول کے ساتھ ایسا کیا جب کہ اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سامنے والے چار دندان مبارک (جو شہید کیے گئے تھے) کی طرف اشارہ فرما رہے تھے۔“

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب المغازي، باب ما أصاب النبی صلى الله عليه وسلم من الجراح يوم أحد، رقم: 4073، حدثنا إسحٰق بن نصر: حدثنا عبدالرزاق عن معمر، عن همام: سمع أبا هريرة رضی الله عنه قال: قال رسول الله

صــلى الله عليه وســلم: .... - صــحيح مســلم، كتاب الجهاد والسير، باب اشتداد غضب الله على من قتله رسول الله صلى الله عليه وسلم، رقم: 106/1793، حدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق: حدثنـا معمر عن همـام بن منبـه، قال: هذا ما حدثنا أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، فذكر أحاديث منها: وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: .... - مسند أحمد: 16/92، رقم: 8198/104 - شرح السنة: 13/235، باب دعائه صــلى الله عليه وســلم المشــركين، وصــبره على أذاهم، رقم: 3750.»

(101) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ کا اس قوم پر انتہائی سـخت غضـبناک ہوا، جسـے اللہ کے رسول ( صلی اللہ علیہ وسلم ) نے اللہ کی راہ میں قتل کیا۔“

تخريج الحديث: «صـــحيح بخاري، كتاب المغازي، باب ما أصــاب النبى صــلى الله عليه وســلم من الجراح يوم أحد، رقم: 4073، حدثنا إســحاق بن نصــر: حدثنا عبدالرزاق عن معمر، عن همام: سمع أبا هريرة رضــى الله عنه قال: قال رسول الله صــلى الله عليه وســلم: .... - صــحيح مســلم، كتاب الجهاد والسير، باب اشتداد غضب الله على من قتله رسول الله صلى الله عليه وسلم، رقم: 106/1793، حدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق: حدثنـا معمر عن همـام بن منبـه، قال: هذا ما حدثنا أبوهريرة عن رسـول الله صـلى الله عليه وسـلم، فذكر أحاديث منها: وقال رسـول صـلى الله عليه وسـلم: .... - مسـند أحمد: 16/92، رقم: 8198/105 - شرح السنة، باب دعائه صلى الله عليه وسلم المشركين، وصبره على أذاهم، رقم: 3750.»

(102) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ابن آدم پر زنا کا کچھ حصہ مقرر کیا گیا ہے، جسے وہ بہرصورت پائے گا، آنکھ کا زنا (حرام چیز کو) دیکھنا ہے، اور اس کی تصدیق نظر ہٹا لینا ہے (اگر اس شخص نے اپنی پہلی نظر کے بعد اعراض کیا اور محرمات کو دیکھتے ہی اپنی نظروں کو جھکا لیا، تو یہ سچی نظر ہے وگرنہ نہیں) زبان کا زنا (فحش) بات کا کہنا ہے، دل کا زنا تمنا اور خواہش کرنا ہے اور شرمگاہ گناہ کی تصدیق کرتی ہے یا تکذیب۔“

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب الاستئذان، باب زنا الجوارح دون الفرج، رقم: 6243، وكتاب القدر، رقم: 6612 - صحيح مسلم، كتاب القدر، باب قدر على ابن آدم حظه من الزنا وغيره، رقم: 20/2657 - سنن أبى داؤد، كتاب النكاح، باب ما يؤمر به من غض البصر، رقم: 2152، 2153، 2154 - مسند أحمد: 16/92، رقم: 8199، حدثنا عبدالرزاق بن همام: حدثنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا به أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: .... .»

(103) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی شخص اپنے اسلام کو (نیکی و اطاعت سے) اچھا بناتا ہے تو اس کی ہر نیکی جس پر وہ عمل پیرا ہوتا ہے، دس سے لے کر سات سو گنا تک لکھی جاتی ہے اور اس کا ہر گناہ جس پر وہ عمل میں لاتا ہے اس گناہ کی مثل (یعنی صرف ایک گناہ) لکھا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ سے جا ملتا ہے۔“

تخريج الحديث: «صـــحيح بخاري، كتاب الإيمان، باب حســن اسـلام المرء، رقم: 42، حدثنا إسـحاق بن منصـور: قال أخبرنا عبدالرزاق قـال: أخبرنـا معمر عن همـام، عن أبى هريرة قـال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: .... - صحيح مسلم، كتاب الإيمان، باب إذا هم العبد بحسنة كتبت وإذا هم بسيئة لم تكتب، رقم:205/129، حدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق: أخبرنا معمر عن همـام بن منبـه، قـال: هـذا مـا حـدثنـا أبو هريرة عن محمد رسول الله صلى الله عليه وسلم، فذكر أحاديث منها قال: قال رســول الله صـــلى الله عليه وســـلم: .... - مســـند أحمد: 16/93، رقم:8201/108 - شــرح الســنة، كتاب الرقاق، باب ثواب من عمل حسنة أوهم بها، رقم: 4148.»

(104) رسـول اللہ صـلی اللہ علیہ وسـلم نـے فرمایا: ”جب تم سـے کوئی شـخص لوگوں کو نماز پڑھائے اسـے چاہئیے کہ وہ نمـاز میں اختصــــار کرے، کیونکہ مقتدیوں میں بعض بوڑھـے، بعض کمزور اور بعض بیمار ہوتے ہیں اور اگر وہ تنہا نماز پڑھے تو جس قدر چاہے لمبی نماز پڑھے۔“

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب الأذان، باب إذا صـلى لنفســه فليطول ما شـــاء، رقم: 703 - صـــحيح مســـلم، كتاب الصـــلاة، بـاب أمر الأئمـة بتخفيف الصـــلوٰة فى تمـام، رقم: 184/467، حدثنا ابن رافع: حدثنا عبدالرزاق: حدثنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا أبو هريرة عن محمد رســـول الله صلى الله عليه وسلم، فذكر أحاديث منها، وقال: قال رسول الله صـــلى الله عليه وســـلم: .... - مســـند أحمد: 16/94، رقم:

8202/109 - مصـــــنف عبدالرزاق، باب تخفيف الإمام، رقم: 3712 - شرح السنة، باب الإمام يخفف للصلوٰة، رقم: 842.»

(105) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”فرشتے عرض کرتے ہیں: اے رب! تیرا (فلاں) بندہ برائی کا ارادہ رکھتا ہے۔ دراں حالیکہ اللہ تعالیٰ کو اس بات کا اچھی طرح علم ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اس کی نگرانی رکھو، اگر وہ برائی کا ارتکاب کر لے تو اس کے لیے ایک برائی لکھ دو، اور اگر اسے ترک کر دے تو اس کے لیے ایک نیکی لکھ دو، کیونکہ اس بندے نے میرے ڈر سے (یہ) برائی ترک کی ہے۔“

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب التوحيد، باب قول الله تعالٰى: ﴿يريدون أن يبدلوا كلم الله﴾، رقم: 6491، 7501 - صحيح مسلم، كتاب الإيمان، باب إذا هم العبد بحسنة كتبت وإذا هم بسيئة لم تكتب، رقم: 205/129، وحدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق: أخبرنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا أبو هريرة عن محمد رسول الله صلى الله عليه وسلم، فذكر أحاديث منها، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: .... - مسند أحمد: 16/95، رقم: 8203/110 - مصنف عبدالرزاق، كتاب الجامع، باب الرخص والشدائد: 11/287 - شرح السنة: باب ثواب من عمل حسنة أوهم بها، رقم: 4148.»

(106) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ میرے بندے نے میری تکذیب کی حالانکہ اسے یہ زیب نہیں دیتا، اور میرے بندے نے مجھے گالی دی

جب کہ یہ اس کے شـــایانِ شـــان نہیں ہے۔ (بہرحال) اس کا مجھے جھٹلانـا یہ ہے کہ وہ کہتا ہے: اللہ تعالیٰ ہمیں دوبارہ ہرگز پیدا نہیں کرے گا، جیسے اس نے ہمیں شروع میں پیدا کیا ہے۔ اور اس کا مجھے گـالی دینـا یہ ہے کہ وہ کہتا ہے: اللہ نے بیٹـا بنـا لیا ہے، حالانکہ میں نے نیاز ہوں، نہ میری کوئی اولاد ہے، اور نـہ میں کســـی کی اولاد ہوں اور میرا کوئی ہمسر نہیں۔"

تخريج الحديث: «صـــحيح بخاري، كتاب التفســـير، باب قوله ﴿الله الصـــمد﴾، رقم: 4975، حدثنا إســـحاق بن منصـــور: حدثنا عبدالرزاق: أخبرنـا معمر عن همـام، عن أبى هريرة قـال: قـال رسـول الله صـلى الله عليه وسـلم: .... - مسـند أحمد: 16/95، رقم: 8204/111 - شرح السنة، باب الكبائر من كتاب الإيمان، رقم: 41.»

(107) رسـول اللہ صـلی اللہ علیہ وسـلم نے فرمایا: "گرمی میں نماز ٹھنڈے وقت میں ادا کرو، کیونکہ گرمی کی شـــدت جہنم کی بھاپ ہے۔"

تخريج الحديث: «صـحيح بخاري، كتاب مواقيت الصـلوٰة، باب الإبراد بالظهر فى شـدة الحر، رقم: 533، 534، 535، 537 - صـحيح مسلم، كتاب المسـاجد ومواضـع الصلوٰة، باب استحباب الإبراد بالظهر فى شـــدة الحر لمن يمضـــي إلى جماعة، ويناله الحر فى طريقه، رقم: 183/615، حدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق، قـال: حدثنـا معمر عن همـام بن منبـه، قـال: هذا ما حدثنا أبو هريرة عن رسـول الله صـلى الله عليه وسـلم، فذكر

أحاديث منها: وقال رسـول الله صـلى الله عليه وسـلم: .... - مسند أحمد: 16/95، رقم: 8205/112 - مصنف عبدالرزاق، باب وقت الظهر، رقم: 2050، 2051.»

(108) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی شخص بےوضو ہو جائے تو اس کی نماز تب تک قبول نہیں ہوتی، جب تک وضو نہ کر لے۔

تخریج الحدیث: «صحيح بخاري، كتاب الوضوء، باب لا تقبل صـلوٰة بغير طهور، رقم: 135، حدثنا إسـحاق بن إبراهيم الحنظلي، قال: أخبرنا عبدالرزاق، قال: أخبرنا معمر عن همام بن منبه، انه سمع أبا هريرة يقول: قال رسول الله صـلى الله عليه وسلم: .... - صحيح مسلم، كتاب الطهارة، باب وجوب الطهارة للصـلوٰة، رقم: 2/225، حدثنا محمد بن رافع، قال: حدثنا عبدالرزاق، قال: أخبرنا معمر بن راشد عن همام بن منبه أخي وهب بن منبه، قال: هذا ما حدثنا أبو هريرة عن رسـول الله صلى الله عليه وسلم، فذكر أحاديث منها: وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: .... - سنن أبى داؤد، كتاب الطهارة، باب فرض الوضوء، رقم: 59 - سنن الترمذي، أبواب الطهارة، باب ما جاء فى الوضوء من الريح، رقم: 74 - سنن الكبرىٰ، كتاب الطهارة، باب انتقاض الطهر، بعمد الحدث وسهوه، رقم: 8206 - مصنف عبدالرزاق، باب الوضوء من الحدث، رقم: 530 - شرح السنة، باب ما يوجب الوضوء، رقم: 156 - مسند أحمد: 16/96، رقم: 8206/113.»

(109) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب نماز کی اذان کہی جائے تو نماز کے لیے سکون اور اطمینان سے چلتے ہوئے آؤ، پھر جو نماز تم پا لو، اسے پڑھ لو اور جو رہ جائے، اسے (بعد میں) پورا کر لو۔“

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب الأذان، باب قول الرجل، فاتتنا الصلوٰة، رقم: 635، 636، 908 - صحيح مسلم، كتاب المساجد ومواضع الصلوٰة، باب استحباب إتيان الصلوٰة بوقار وسكينة، والنهى عن إتيانها سعيا، رقم: 153/602، حدثنا محمد بن رافع: قال حدثنا عبدالرزاق، قال: أخبرنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، فذكر أحاديث منها: وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: .... - سنن الكبريٰ، كتاب الصلاة، باب المسبوق ببعض صلوٰته يصنع ما يصنع الإمام، فإذا سلم الإمام قام فأتم باقي الصلاة: 2/295، 298 - مسند أحمد: 16/97، رقم: 8207 - مصنف عبدالرزاق، باب المشي إلى الصلاة: 3403.»

(110) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ ایسے دو آدمیوں (کی طرف دیکھ کر) مسکرا دیتا ہے۔ جن میں سے ایک دوسرے کا قاتل ہو گا، (اس کے باوجود) وہ دونوں جنت میں داخل ہوں گے“، اس پر صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! وہ کیسے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”(وہ اس طرح کہ) جو اللہ کی راہ میں لڑا وہ تو شہید ہوا، اور جنت میں داخل ہو گیا۔ پھر اللہ نے دوسرے یعنی قاتل کو توبہ کی توفیق بخشی

اور اســــلام قبول کرنـے کی ہدایت دی، پھر اس نـے بھی اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور شہید ہو گیا۔“

تخريج الحديث: «صـــحيح بخاري، كتاب الجهاد، باب الكافر يقتل المسلم، ثم يسلم فيسدد بعد، ويقتل، رقم: 2826 - صحيح مســـلم، كتاب الإمارة، باب بيان الرجلين يقتل أحدهما الآخر يدخلان الجنة، رقم: 129/1890، حدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق: أخبرنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، فذكر أحاديث منها: وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: .... - سنن نسائي، كتاب الجهاد، باب اجتماع القاتل والمقتول فى ســـبيل الله فى الجنة، رقم: 3170 - مسند أحمد: 16/97، رقم: 8208/110 - مصـــنف عبدالرزاق، باب من يضـــحك الله تعالىٰ إليه، رقم: 20280 - شـــرح الســـنة، كتاب الســـير والجهاد، باب ثواب الشهادة: 10/367.»

(111) رسـول اللہ صـلی اللہ علیہ وسـلم نـے فرمایا: ”تم میں سـے کوئی شخص اپنـے بھائی کـے سودے پر سودا نہ کرے اور نہ اپنـے بھائی کی منگنی پر منگنی کا پیغام بھیجـے۔“

تخريج الحديث: «صـــحيح بخاري، كتاب البيوع، باب لا يبيع على بيع أخيه ولا يسوم على سوم أخيه، حتى يأذن له أو يترك، رقم: 2139 - صحيح مسلم، كتاب النكاح، باب تحريم الخطبة على خطبة أخيه حتى يأذن أو يترك، رقم: 1412، 1413 - سنن نسائي، كتاب النكاح، باب خطبة الرجل إذا ترك الخاطب أو أذن له، رقم: 3248 - ســنن الترمذي، كتاب النكاح، باب ما

جاء أن لا يخطب الرجل على خطبة أخيه: 1134 - مسند أحمد: 16/98، رقم: 8209، حدثنا عبدالرزاق بن همام: حدثنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا به أبو هريرة عن رسـول الله صلى الله عليه وسلم، قال: .... - مصنف عبدالرزاق، باب لا يبيع حاضـر لباد، رقم: 14869 - شـرح السـنة، باب بيع المصراة وغيره، رقم: 2094.»

(112) رسـول اللہ صـلی اللہ علیہ وسـلم نے فرمایا: ”کافر سـات آنتوں میں کھاتا ہے، اور مومن ایک آنت میں کھاتا ہے۔“

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب الأطعمة، باب المؤمن يأكل فى معي واحد، رقم: 5393، 5395، 5396، 5397 - صحيح مسلم، كتاب الأشربة، باب المؤمن يأكل فى معى واحد والكافر يأكل فى سـبعة أمعاء، رقم: 2060، 2061، 2062، 2063 - مسـند أحمد: 16/98، رقم: 8210/117، حدثنا عبدالرزاق بن همام: حدثنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا به أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، قال: .... - شرح السنة، كتاب الأطعمة، باب المؤمن يأكل فى معى واحد، رقم: 2879 - مصـنف عبدالرزاق، كتاب الجامع، باب المؤمن يأكل فى معى واحد، رقم: 10/419.»

(113) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”خضر“ کا نام ”خضـر“ اس لیے رکھا گیا کہ وہ ایک (مرتبہ) سـفید ریت یا خشـک زمین پر بیٹھے تو اچانک وہ زمین آپ کے نیچے سرسبز ہو کر لہلہانے لگی۔“

تخريج الحديث: «صــحيح بخاري، كتاب أحاديث الأنبياء، باب حديث الخضــر مع موسٰــي عليهما الســلام، رقم: 3402، حدثنا محمد بن سعيد الأصبهاني: أخبرنا ابن المبارك عن معمر، عن همام بن منبه، عن أبى هريرة رضــى الله عنه عن النبى صــلى الله عليه وسلم .... - سنن الترمذي، كتاب تفسير القرآن، باب ومن ســورة الكهف، رقم: 3151 - مســند أحمد: 16/98-99، رقم: 8211.»

(114) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”یقیناً اللہ تعالٰی قیامت کے روز ٹخنوں ســے نیچے تہبند لٹکانے والے کی طرف (نظر رحمت سے) نہیں دیکھے گا۔“

تخريج الحديث: «صـــحيح بخاري، كتاب اللباس، باب من جر ثوبــه من الخيلاء، رقم: 5791، 5784، 5783، 3665 - صـــحيح مســـلم، كتاب اللباس والزينة، باب تحريم جر الثوب خيلاء وبيان حد ما يجوز إرخاؤه إليه وما يســـتحب، رقم: 43/2085، 44/2085، 45/2085 - ســـنن الترمذي، كتاب اللباس، باب ما جاء جر ذيول النســـاء، رقم: 1731 - مســـند أحمد، 16/99 رقم: 8212/119، حدثنا عبدالرزاق بن همام: حدثنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا به أبو هريرة عن رســول الله صـــلى الله عليه وســلم، قال: .... - مصــنف عبدالرزاق، كتاب الجامع، باب إسبال الإزار، رقم: 19981.»

(115) رســول اللہ صـــلی اللہ علیہ وســـلم نے فرمایا: ”بنی اسرائیل کو حکم دیا گیا کہ دروازے سے سجدہ کی حالت میں داخل ہوں۔ اور (ســـاتھ میں) یہ کہتے آؤ (اے اللہ!) ہماری

مغفرت فرما دے (تاکہ تمہارے تمام گناہ معاف کر دئیے جائیں) لیکن انہوں نے اس میں تبدیلی کر ڈالی، چنانچہ وہ (بجائے سجدہ کرنے کے) اپنی سرینوں پر گھسٹتے ہوئے دروازے سے داخل ہوئے اور انہوں نے ( «حطة» کی بجائے) «حبة فی شعیرة» (بالی میں دانے) کہا۔“

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب أحاديث الأنبياء، رقم: 3403، حدثنا إسحاق بن نصر: حدثنا عبدالرزاق عن معمر، عن همام بن منبه: أنه سمع أبا هريرة رضى الله عنه يقول: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: .... - صحيح مسلم، كتاب التفسير، رقم: 1/3015، حدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق: حدثنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، فذكر أحاديث منها: وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: .... - سنن الترمذي، كتاب تفسير القرآن، باب ومن سورة البقرة، رقم: 2956 - مسند أحمد: 16/99، رقم: 8213/120.»

(116) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی شخص قیام اللیل کرے اور قرآن اس کی زبان پر اٹکنے لگے اور وہ یہ نہ سمجھ پائے کہ وہ کیا پڑھ رہا ہے، تو وہ لیٹ (سو) جائے۔“

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب الوضوء، باب الوضوء من النوم ومن لم ير من النعسة والنعستين أو الخفقة وضوءا، رقم: 212، 213 - صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين وقصرها، باب أمر من نعس فى صلوٰته أو استعجم عليه القرآن

أو الذكر بأن يرقد أو يقعد حتى يذهب عنه ذلك، رقم: 223/ 787، حدثنا محمد بن رافع قال: حدثنا عبدالرزاق قال: حدثنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، فذكر أحاديث منها: وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: .... - مسند أحمد: 16/99، رقم: 8214/121 - سنن أبى داؤد، كتاب الصلوٰة، باب النعاس فى الصلوٰة، رقم: 1307 - سنن ابن ماجه، كتاب إقامة الصلوٰة والسنة فيها، باب ما جاء فى المصلىٰ إذا نعس، رقم: 1372 - مصنف عبدالرزاق، رقم: 4221 - شرح السنة، باب ترك العمل عند غلبة النوم، والفتور: 4/58.»

(117) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ ابن آدم کو ایسا نہیں کہنا چاہیے، ہائے زمانے کا برا ہو، کیونکہ میں ہی زمانہ ہوں (پیدا کرنے والا) اور لیل و نہار کو (مسلسل) میں ہی بھیجتا ہوں اور جب میں چاہوں گا، تو ان دونوں کو روک لوں گا۔“

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب التفسير، سورة الجاثية، رقم: 4826، وكتاب الأدب، رقم: 6181، 6182، وكتاب التوحيد، رقم: 7491 - صحيح مسلم، كتاب الألفاظ من الأدب، باب النهى عن سب الدهر، رقم: 2246/1، 2، 3، 4، 5 - مسند أحمد: 16/110، رقم: 8215، حدثنا عبدالرزاق قال: حدثنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، فذكر أحاديث منها: وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: .... - مصنف عبدالرزاق،

كتاب الجامع، باب مثل المؤمن الذى لا يقرأ القرآن، رقم: 20936 - شـرح السـنة، باب ما يكره من ألفاظ العادة وحفظ المنطق، رقم: 3385.»

(118) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کیا ہی خوب ہے وہ غلام جسے اللہ اپنے رب اور اپنے سردار کی احسن طریقے سے اطاعت کرتے ہوئے دنیا سے رخصت کرے، یہ اس کے لیے بہت ہی خوب ہے، یہ اس کے لیے بہت ہی خوب ہے۔“

تخريج الحديث: «صـحيح بخاري، كتاب العتق، باب العبد إذا أحسن عبادة ربه ونصح سيده، رقم: 2546، 2547، 2548، 2550 - صحيح مسلم، كتاب الإيمان، باب ثواب العبد وأجره إذا نصح سيده وأحسن عبادة الله، رقم: 46/1667، حدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق: حدثنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، فذكر أحاديث منها: وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: .... - مسند أحمد: 16/100، رقم: 8216/123 - سنن الكبرىٰ، كتاب النفقات، باب فضل المملوك إذا نصح: 8/12، 13 - مصنف عبدالرزاق، كتاب الجامع، باب الآبق من سيده: 11/347، 367 - شرح السنة، باب ثواب المملوك إذا نصح لسيده، رقم: 2408.»

(119) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی نماز کے لیے کھڑا ہو، تو وہ اپنے سامنے مت تھوکے، کیونکہ جب تک وہ اپنی جائے نماز میں ہوتا

ہے، تب تک وہ اللہ عزوجل سے مناجات میں مشغول ہوتا ہے۔ اور (اسی طرح) وہ اپنے دائیں جانب (بھی) نہ تھوکے، کیونکہ اس کی دائیں طرف فرشتہ ہوتا ہے۔ ہاں (اگر تھوکنا چاہے تو) اپنے بائیں جانب یا پاؤں کے نیچے تھوکے، پھر اسے دفن کر دے۔“

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب الصلوٰة، باب دفن النخامة فى المسجد، رقم: 416، حدثنا إسحاق بن نصر قال: حدثنا عبدالرزاق عن معمر، عن همام: سمع أبا هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال: .... - صحيح مسلم، كتاب المساجد ومواضع الصلوٰة، باب النهى عن البصاق فى المسجد، فى الصلوٰة وغيرها، رقم: 547، 552، 553 - مسند أحمد: 16/100-101، رقم: 8217 - سنن الكبرىٰ، كتاب الصلاة، باب الدليل على أنه إنما يبزق عن يساره إذا كان فارغا: 20/293 - شرح السنة، كتاب الصلوٰة، باب كراهية البزاق فى المسجد ونحو القبلة: 2/381، 382.»

(120) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جمعہ کے روز (دورانِ خطبہ) لوگوں کو تیرا یہ کہنا ”چپ رہو“ جب کہ وہ باہم گفتگو کر رہے ہوں، ایک فضول اور لغو بات ہے۔“

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب الجمعة، باب الإنصات يوم الجمعة والإمام يخطب، رقم: 934 - صحيح مسلم، كتاب الجمعة، باب فى الإنصات يوم الجمعة فى الخطبة، رقم: 12، 11/851 - سنن الترمذي، أبواب الصلوٰة، باب ما جاء فى

كراهيـة الكلام والامـام يخطـب، رقم: 512 - مســـنـد أحمـد: 16/101، رقم: 8318/125، حدثنا عبدالرزاق بن همام: حدثنا معمر عن همـام بن منبـه، قـال: هذا مـا حدثنا به أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: .... - مصنف عبدالرزاق، باب ما يقع فى الجمعة: 3/223.»

(121) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کتاب اللہ کے مطابق دوسرے لوگوں کی نسبت میں اہل ایمان کا زیادہ قریبی ہوں، پس تم میں ســـے جو کوئی قرض یا عیال چھوڑ کر مرے، تو مجھے بلاؤ میں ان کی کفالت کروں گا۔ اور جو کوئی مـال چھوڑ کر مرا، تو وہ (ورثـہ میں) اپنـے ورثـاء کو ترجیح دے گا، وہ جو بھی ہوں۔“

تخریج الحدیث: «صـــحيح بخاري، كتاب الكفالة، باب الدين، رقم: 2298، 2398، 5371، 2399، 4781، 6731، 6745 - صـــحيح مســـلم، كتاب الفرائض، باب من ترك مالا فلورثته، رقم: 16/1619، حـدثنـا محمـد بن رافع: حـدثنـا عبـدالرزاق: أخبرنـا معمر عن همـام بن منبـه، قـال: هذا ما حدثنا أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، فذكر أحاديث منها: وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: .... - مسند أحمد: 16/101-102، رقم: 8219/126 - مصـــنـف عبدالرزاق، باب من مات وعليه دين، رقم: 15261 - شرح السنة، كتاب الفرائض، رقم: 2215، وقال: هذا حديث صحيح.»

(122) رسـول اللہ صـلی اللہ علیہ وسـلم نے فرمایا: ”تم میں ســـے کوئی اس انداز ســـے دعا نہ کرے کہ ”اے اللہ! اگر تو

چاہے مجھے بخش دے، اگر تو چاہے تو مجھ پر رحم فرما، یا اگر تو چاہے تو مجھے رزق دے۔“ بلکہ وہ پورے یقین کے ساتھ مانگے کیونکہ اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے وہ کر گزرتا ہے، اس پر زبردستی کرنے والا کوئی نہیں۔“

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب التوحيد، باب فى المشيئة والإرادة، رقم: 7477، حدثنا يحيٰى: حدثنا عبدالرزاق، عن معمر، عن همام، سمع أبا هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال: .... - صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء والتوبة والإستغفار، باب العزم بالدعاء ولا يقل إن شئت، رقم: 9، 8، 7/2679 - مسند أحمد: 16/102، رقم: 8220/127 - مصنف عبدالرزاق، كتاب الجامع، باب الدعاء، رقم: 19641 - شرح السنة، كتاب الدعوات، باب من دعا فليعزم: 1391.»

(123) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”(گذشتہ) انبیآء علیہم السلام میں سے ایک نبی نے لڑائی کی تیاری کی اور انہوں نے قوم سے کہا: ایسا شخص میری اتباع نہ کرے جس نے شادی کی ہے اور وہ اپنی بیوی سے شب زفاف گزارنے کا متمنی ہو۔ لیکن ابھی اپنی بیوی سے خلوت نشین نہیں ہوا۔ اور نہ وہ شخص میری پیروی کرے جس نے اپنا مکان تعمیر کیا ہے لیکن اس پر چھت نہیں چڑھائی اور نہ وہ شخص چلے جس نے گابھن بکریاں اور گابھن اونٹنیاں خریدی ہیں اور وہ ان کے بچے پیدا ہونے کا منتظر ہے، پھر اس نبی نے جنگ لڑی نماز عصر کے وقت یا عصر کے قریب اس بستی میں پہنچے تو اس نبی علیہ السلام نے سورج سے کہا: ”تو بھی امرِ الٰہی کا پابند ہے اور میں بھی امرِ الٰہی

کا پابند ہوں۔ (اس کے بعد اللہ کے حضور دعا کی) اے اللہ! اس سورج کو کچھ وقت میرے خاطر روک دے۔ پھر سورج روک دیا گیا، حتٰی کہ اللہ نے انہیں فتح یاب فرمایا، پھر لوگوں نے مالِ غنیمت جمع کیا (جب جمع کر چکے تو) پھر اسے لقمہ (جلانے) کے لیے آگ آئی، لیکن اس نے لقمہ (جلانے) بنانے (کھانے) سے انکار کر دیا۔ اس پر اس (نبی علیہ السلام) نے کہا: تم میں سے کسی آدمی نے (مال غنیمت) میں خیانت کی ہے۔ لہٰذا ہر قبیلے کا ایک ایک آدمی میرے ہاتھ پر بیعت کرے، پھر جب سلسلہ بیعت شروع ہوا۔ تو ایک آدمی کا ہاتھ اس نبی (علیہ السلام) کے ہاتھ سے چمٹ گیا۔ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا: خیانت کرنے والا آدمی تمہارے ہی قبیلہ میں موجود ہے، لہٰذا اب تمہارا پورا قبیلہ میرے ہاتھ پر بیعت کرے۔ چنانچہ انہوں نے بیعت کی اور پھر دو یا تین آدمیوں کے ہاتھ نبی علیہ السلام کے ہاتھ سے چمٹ گئے۔ نبی علیہ السلام نے فرمایا: خیانت تمہارے قبیلہ والوں نے کی ہے۔ آخر کار وہ گائے کے سر کے برابر سونا نکال لائے (جو مال غنیمت میں سے چرا لیا گیا تھا) اور اسے مال غنیمت میں رکھ دیا، پھر آگ آئی اور اس مال کو لقمہ بنا لیا۔“ (آخر میں) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ہم سے پہلے لوگوں کے لیے غنیمت کا مال جائز نہیں تھا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے ہماری کمزوری اور عاجزی کے پیشِ نظر اس مال کو ہمارے لیے جائز بنا دیا۔“

تخریج الحدیث: «صحيح بخاري، كتاب فرض الخمس، باب قول النبی صلی الله علیه وسلم وأحلت لكم الغنائم، رقم: 3124، حدثنا محمد بن العلاء عن ابن المبارك، عن معمر، عن

همام بن منبه، عن أبی هريرة رضـــی الله عنه قال: قال النبی صـــلی الله عليه وســـلم: .... - صـــحيح مســـلم، كتاب الجهاد والسير، باب تحليل الغنائم لهذه الأمة خاصة، رقم: 32/1747، حدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق: أخبرنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، فذكر أحاديث منها: وقال رسول الله صلى الله عليه وســـلم: .... - مســـند أحمد: 16/102، رقم: 8221/128 - مصـــنف عبدالرزاق، كتاب الجهاد، باب الغلول، رقم: 9492 - شرح السنة، باب حل الغنيمة لهذه الأمة، رقم: 2719.»

(124) رســـول اللہ صـــلی اللہ علیہ وســـلم نـــے فرمایا: ”ایک مرتبہ میں ســـو رہا تھا، میں نے خواب دیکھا کہ میں حوض ســـے پانی کھینچ کر لوگوں کو پلا رہا ہوں، پھر ابو بکر میرے پاس آئے اور مجھے راحت پہنچانے کے لیے میرے ہاتھ ســـے ڈول لے لیا، اور دو ڈول پانی نکالا، اور ان کے پانی نکالنے میں کمزوری تھی۔ اللہ ان کی مغفرت فرمائے۔“ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”پھر میرے پاس عمر بن خطاب آئے اور وہ ڈول ان ســـے لے لیا اور ان کے پانی نکالنے میں ان جیسا کوئی دوسرا آدمی ڈول نہ نکال سکا، حتیٰ کہ لوگ سیراب ہو کر چلے گئے اور حوض لبالب بہہ رہا تھا۔“

تخریج الحدیث: «صـــحیح بخـــاري، كتـــاب التعبير، بـــاب الاســـتراحة فی المنام، رقم: 7022، حدثنا إســـحاق بن إبراهيم: حدثنا عبدالرزاق عن معمر، عن همام: انه ســـمع أبا هريرة رضی الله عنه يقول: قال رسول الله صلی الله عليه وسلم: ....

- صحيح مسلم، كتاب فضائل الصحابة، باب من فضائل عمر رضـــي الله عنه، رقم: 19، 18، 17/2392 - مســند أحمد: 16/103، رقم: 8222/129 - شــرح الســنة، كتاب فضـــائل الصــحابة، باب فى فضـــائل عمر بن خطاب رضـــي الله عنه، رقم: 3882 - مشكوٰة المصابيح، رقم: 6040، 6041.»

(125) رسـول اللہ صـلی اللہ علیہ وسـلم نے فرمایا: ”قیامت تب تک قائم نہ ہو گی جب تک تم ”جور کرمان“ سے قتال نہ کر لو گے، وہ ایـک عجمی قوم ہے۔ ان کے چہرے ســـرخ، آنکھیں چھوٹی اور ناک چپٹی ہو گی۔ ان کے چہرے ایســے ہوں گے جیسے کوٹی ہوئی ڈھالیں ہیں۔“

تخريج الحديث: ( «صـــحيح بخـاري، كتـاب المنـاقب، بـاب علامـات النبوة فى الإســـلام، رقم: 3590، حدثنا يحيٰی: حدثنا عبدالرزاق عن معمر، عن همام، عن أبى هريرة رضــــي الله عنه: أن النبى صلى الله عليه وسلم قال: ((لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَـاتِلُوْا خُوزًا، وَكَرْمَـانَ مِنَ الْأَعَـاجِمِ حُمْرَ الْوُجُوْهِ فُطْسَ الْأُنُوفِ صِـغَارَ الْأَعْيُنِ وُجُوهُهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ نِعَالُهُمُ الشَّــعَرُ)) تابعه غيره عن عبدالرزاق - صـــحيح مســلم، كتاب الفتن وأشــراط الساعة، باب لا تقوم الساعة حتى يمر الرجل بقبر الرجل، رقم: 66، 65، 64، 63/2912 - مســـنـد أحمـد: 16/104، رقم: 8223/130 - مصــنف عبدالرزاق، كتاب الجامع، باب أشــراط الســاعة، رقم: 20782 - شــرح الســنة، كتاب الفتن، باب قتال الترك وقتال اليهود، رقم: 4244.»

(126) رسـول اللہ صـلی اللہ علیہ وسـلم نے فرمایا: ”قیامت تب تک قائم نہیں ہو گی جب تک تم ایســی قوم ســے قتال نہ کرو جس کے جوتے بال کے ہوں گے۔“

تخريج الحديث: «صـحيح بخاري، كتاب الجهاد والسـير، باب قتال الذين ينتعلون الشعر، رقم: 2929 - صـحيح مسلم، كتاب الفتن، باب لا تقوم الســاعة حتى يمر الرجل بقبر الرجل، رقم: 7312 - مســند أحمد: 16/104، رقم: 8224/131، حدثنا عبدالرزاق بن همام: حدثنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا به أبو هريرة عن رسـول الله صـلى الله عليه وسـلم، قال: .... - شـرح السـنة: 15/39، كتاب الفتن، باب قتال الترك وقتال اليهود» (یہ حدیث نمبر (126) کا ایک جز ہے).

(127) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”گھوڑے اور اونـٹ والوں میں فخر و غرور ہوتـا ہے اور بکریـاں چرانے والوں میں سنجیدگی اور وقار ہے۔“

تخريج الحديث: «صــحيح بخاري، كتاب بدء الخلق، باب خير مال المسـلم غنم يتبع بها شـعف الجبال، رقم: 3301 - صـحيح مسـلم، كتاب الإيمان، باب تفاضـل أهل الإيمان فيه، رقم: 91، 86، 85/52 - مســند أحمد: 16/104، رقم: 8225، حدثنا عبدالرزاق بن همام: حدثنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا به أبو هريرة عن رسـول الله صـلى الله عليه وسـلم، قال: .... .»

(128) رســول اللہ صــلی اللہ علیہ وســلم نے فرمایا: ”میں سـمجھتا ہوں کہ لوگ اس معاملہ یعنی امارت میں قریش کے تابع ہیں۔ مســلمان، مســلمان قریشــیوں کے اور کافر، کافر قریشیوں کے تابع ہیں۔“

تخریج الحدیث: «صحیح بخاري، کتاب المناقب، باب قول الله تعالٰی ﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ...﴾، رقم: 3495 - صـــحيح مســـلم، كتـاب الإمـارة، بـاب النـاس تبع لقريش والخلافـة فى الـقـريـش، رقـم: 1/1818، 2/1818، 5/1821، 6/1821، 7/1821، 8/1821، وحدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق: حدثنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا أبو هريرة عن رســول الله صــلى الله عليه وســلم، فذكر أحاديث منها: وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: .... - مسند أحمد: 16/105، رقم: 8226/133 - مصنف عبدالرزاق، كتاب الجامع، فضائل قريش، رقم: 19895 - شـرح السـنة، كتاب فضـائل الصـحابة، باب مناقب قريش، رقم: 3847.»

(129) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اونٹ پر سفر کرنے والی عورتوں میں بہتریں قریش کی عورتیں ہیں، جو اپنے بچوں پر کم سنی میں انتہائی شفیق اور اپنے شوہر کے مال کی بہت زیادہ حفاظت کرنے والی ہیں۔“

تخریج الحدیث: «صـحيح بخاري، كتاب أحاديث الأنبياء، باب قولـه تعـالى ﴿إِذْ قَالَتِ الْمَلاَئِكَةُ يَا مَرْيَمُ﴾، رقم: 3434، وكتـاب النكـاح، رقم: 5082، وكتـاب النفقات، رقم: 5365 - صـــحيح مسلم، كتاب فضائل نساء قريش: 202/2527، حدثنا محمد بن

رافع وعبد بن حميد: قال ابن رافع: حدثنا، وقال عبد: أخبرنا، عبدالرزاق: حدثنا معمر عن همام بن منبه، عن أبى هريرة رضى الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: .... - مسند أحمد: 16/105، رقم: 8227/134 - مصنف عبدالرزاق، كتاب الجامع، باب حق الرجل على امرأته، رقم: 20603 - شرح السنة، كتاب الفضائل، باب قال الله تعالىٰ ﴿يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِّنَ النِّسَاءِ إِنِ اتَّقَيْتُنَّ﴾، رقم: 3965.»

(130) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”نظر کا لگ جانا حق ہے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وشم یعنی گود کر سرمہ بھروانے سے منع فرمایا۔“

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب الطب، باب العين حق، رقم: 5740، حدثنا إسحاق بن نصر: حدثنا عبدالرزاق عن معمر، عن همام، عن أبى هريرة رضى الله عنه عن النبى صلى الله عليه وسلم قال: ....، وكتاب اللباس، رقم: 5944، حدثنا يحيٰى: حدثنا عبدالرزاق عن معمر، عن همام، عن أبى هريرة رضى الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: .... - صحيح مسلم، كتاب السلام، باب الطب والمرض والرقي: 41/2187، حدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق: أخبرنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، فذكر أحاديث منها: وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: .... - مسند أحمد: 16/106، رقم: 8228/135 - مصنف عبدالرزاق، كتاب الجامع، باب

الرقی والعین والنفث، رقم: 19778 - شـــرح الســـنة، کتاب اللباس، باب النهي عن وصل الشعر والوشم: 12/103.»

(131) رسـول اللہ صـلی اللہ علیہ وسـلم نـے فرمایا: ”تم میں سـے کوئی شـخص ہمیشـہ نماز میں رہتا ہے جب تک نماز اسـے روکـے رکھتی ہے، اور نماز سـے نکلنـے سـے اس کـے انتظار کـے سوا کوئی اور امر مانع نہ ہو۔“

تخریج الحدیث: «صـحیح بخاري، کتاب الوضـوء، باب من لم یر الوضوء إلا من المخرجین، رقم: 176، وکتاب الأذان، رقم: 647، وکتـاب البیوع، رقم: 2119 - صـــحیح مســـلم، کتـاب المساجد ومواضـع الصـلوٰة، باب فضـل صلاة الجماعة وانتظار الصـــلوٰة، رقم: 276/649، وحـدثنـا محمـد بن رافع: حـدثنـا عبـدالرزاق: حـدثنـا معمر عن همـام بن منبـه، عن أبی هریرة رضـی الله عنه عن النبی صـلی الله علیه وسـلم، قال: ((أحدكم مـا قعد ینتظر الصـــلاة، فی صـــلاة، مـا لم یحدث، تـدعو لـه الملائكة: اللهم اغفر له، اللهم اغفر له)) - سنن الترمذي، ابواب الصـلوٰة، باب ما جاء فی القعود فی المسـجد وانتظار الصـلوٰة، من الفضـــل، رقم: 330 - مســـنـد أحمـد: 16/106، رقم: 8229/136 - شـــرح الســنة، باب فضـــل القعود فی المســجد لانتظار الصلاة: 2/ 369.»

(132) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نـے فرمایا: ”اوپر والا ہاتھ نچلـے ہاتھ سـے بہتر ہـے۔ اور صدقہ کی ابتداء اپنی قریبی رشتہ داروں سـے کرو۔“

تخريج الحديث: «صــحيح بخاري، كتاب النفقات، باب وجوب النفقة على الأهل والعيال، رقم: 5355، 1429 - صحيح مسلم، كتاب الزكوٰة، باب بيان اليد العليا خير من اليد السفلى، وأن اليد العليا هي المنفقة، وأن السفلى هي الآخذة، رقم: 1033، 1036 - مســند أحمد: 16/107، رقم: 8230/137، حدثنا عبدالرزاق همام: حدثنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا به أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، قال: .... .»

(133) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”میں دینا و آخرت (دونوں جہانوں) میں عیسٰــی بن مریم علیہ الســلام کے سب سے زیادہ قریب ہوں۔“ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ کیســے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”(تمام) انبیاء علاتی بھائی ہیں، ان کی مائیں الگ الگ ہیں، مگر دین سب کا ایک (ہی) ہے۔ پس ہم دونوں کے درمیان کوئی نبی نہیں۔“

تخريج الحديث: «صــحيح بخاري، كتاب أحاديث الأنبياء، باب قول اللــه تعــالٰي ﴿وَاذْكُرْ فِي الْكِتَـابِ مَرْيَمَ إِذِ انْتَبَـذَتْ مِنْ أَهْلِهَـا مَكَانًا شَــرْقِيًّا﴾، رقم: 3442، 3443 - صــحيح مســلم، كتاب الفضــائل، باب فضــائل عيسيٰ عليه السلام، رقم: 143/2365، وحدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق: حدثنا معمر عن همام بن منبـه، قـال: هذا مـا حدثنـا أبو هريرة رضـــي الله عنه عن رســول الله صـــلى الله عليه وســلم، فذكر أحاديث منها: وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: .... - مسند أحمد: 16/107، رقم: 8231/138 - شرح السنة، كتاب الفضائل، باب فضائل

سـيد الأولين والآخرين، رقم: 3619 وقال: هذا حديث متفق على صحته.»

(134) رسـول اللہ صـلی اللہ علیہ وسـلم نے فرمایا: ”ایک مرتبہ میں سـو رہا تھا جب مجھے زمیں کے خزانے پیش کیے گیے، اور میرے ہاتھوں میں سـونے کے دو کنگن رکھے گئے۔ وہ مجھ پر بڑے گراں گزرے اور مجھے انتہائی پریشـان کیا، پھر مجھے وحی کی گئی کہ انہیں پھونک دو، چنانچہ میں نے پھونک ماری تو وہ (دونوں) اڑ گئے، میں نے اس خواب کی تعبیر نکالی کہ میں دو جھوٹوں کے درمیان ہوں (جن میں سے) ایک صنعاء والا اور دوسرا یمامہ والا ہے۔“

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب المغازي، باب وفد بني حنيفة، رقم: 4375، حدثني إسحاق بن نصر: حدثنا عبدالرزاق عن معمر، عن همام: أنه سمع أبا هريرة رضى الله عنه يقول: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ....، وكتاب التعبير، رقم: 7036، حدثني إسحاق بن إبراهيم الحنظلي: حدثنا عبدالرزاق: أخبرنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا به أبو هريرة رضى الله عنه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم: .... - صحيح مسلم، كتاب الرؤيا، باب رؤيا النبى صلى الله عليه وسلم: 22/2274، وحدثنا محمد بن رافع: حدثنا عبدالرزاق: حدثنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، فذكر أحاديث، منها: وقال رسول صلى الله عليه وسلم: .... - مسند أحمد: 16/108، رقم:

8232/139 - شرح السنة، كتاب الرؤيا، باب السوار والحلی، رقم: 3297، وقال: هذا حديث متفق على صحته.»

(135) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم میں سے کسی بھی شخص کو(محض) اس کا عمل اس کا نجات دہندہ نہیں ہے۔ لہٰذا راہ راست پر رہو اور (صراط مستقیم کے) قریب قریب رہو۔“ صحابہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ کا عمل بھی آپ کی خلاصی کا باعث نہیں ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”میں بھی عمل سے نجات حاصل نہیں کر پاؤں گا، البتہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحمت سے مجھے ڈھانپ لے (تو الگ بات ہے)۔“

تخريج الحديث: «صحيح بخاري، كتاب المرضى، باب تمنى المريض الموت، رقم: 5673، وكتاب الرقاق، رقم: 6463، 6464، 6467 - صحيح مسلم، كتاب صفة القيامة والجنة والنار، باب لن يدخل أحد الجنة بعمله، بل برحمة الله تعالى، رقم: 76، 75، 74، 73، 72، 71/2816 - مسند أحمد: 16/108، رقم: 8234/140، حدثنا عبدالرزاق همام: حدثنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا به أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، قال: .... - مصنف عبدالرزاق، كتاب الجامع، باب دخول الجنة: 11/289 - شرح السنة، كتاب الرقاق، باب القصد فی العمل والعلم بأن لا نجاة إلا برحمة الله تعالٰی: 14/389، 390.»

(136) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خرید و فروخت کے دو طریقوں اور لباس پہننے کی دو صورتوں سے منع

فرمایا: (لباس کی ممنوعہ صورتیں یہ ہیں) تم میں سے کوئی شخص اس حال میں ایک کپڑے میں حبوہ کرے کہ اس کی شرم گاہ پر کپڑے نہ ہو۔ (۲) جب وہ (ایک چادر میں) نماز پڑھے تو اسے اس انداز سے لپیٹے کہ اس چادر کے دونوں کنارے اس کی گردن پر مخالف اطراف سے بندھے ہوں۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خرید و فروخت کا سامان چھو کر، یا کنکری پھینک کر سودا کرنے اور بیع بخش (دلالی کی بیع) سے منع کیا۔“

نوٹ : احتباء کا مطلب ہے بیٹھ کر کپڑے سے گوٹھ مارنا اس طرح کہ شرمگاہ پر علیحدہ کپڑا نہ ہو۔

تخریج الحدیث: «صحيح بخاري، كتاب الصلوٰة، باب ما يستر من العورة، رقم: 367، 368 وكتاب مواقيت الصلوٰة، رقم: 584، وكتاب البيوع، رقم: 2144، 2145 - صحيح مسلم، كتاب البيوع، باب إبطال بيع الملامسة والمنابذة، رقم: 112/1511، 3/1512 - مسند أحمد: 16/109، رقم: 8234/141، حدثنا عبدالرزاق همام: حدثنا معمر عن همام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا به أبو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، قال: .... .»

(137) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جانور کے زخمی (یا مارنے کا)، کان میں گرنے اور زخمی ہونے پر کوئی تاوان نہیں ہے۔ آگ میں گر کر مر جانے پر بھی کوئی تاوان نہیں ہے اور دفینے میں سے 5/1 حصہ (اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا) ہے۔“

تخریج الحدیث: «صـــحیح بخـاري، کتـاب الزکوٰة، بـاب فی الرکـاز الخمس، رقم: 1499، وکتاب المســـاقاة، رقم: 2355، کتـاب الدیات، رقم: 6912، 6913 - صـــحیح مســـلم، کتاب الحـدود، بـاب جرح العجمـاء والمعـدن والبئر جبـار، رقم: 46، 45/1710 - سنن أبی داؤد، کتاب الدیات، باب فی النار تعدي، رقم: 4594، حـدثنـا محمـد بن المتوکـل العســـقلاني: حـدثنـا عبدالرزاق، ح وحدثنا جعفر بن مسـافر التنیسـي: حدثنا زید بن المبـارك: حـدثنـا عبدالملك الصـــنعاني، کلاهما عن معمر، عن همام بن منبه، عن أبی هریرة قال: قال رسـول الله صـلی الله علیه وسـلم: .... - سـنن ابن ماجه، کتاب الدیات، باب الجبار، رقم: 2676 - مسند أحمد: 16/109، رقم: 8235/142.»

(138) رسـول اللہ صـلی اللہ علیہ وسـلم نـے فرمایا: ”تم جس بستی میں جاؤ اور وہاں قیام کرو“، میرا خیال ہے کہ پھر آپ نـے فرمایا: ”تو تمہارا حصہ اس بستی میں ہو گا یا وہ تمہاری ملکیت ہے۔“ یـا ایســـا ہی کوئی اور کلام۔ ”اور جو بســـتی (والـے) اللہ اور اس کـے رسول کی نافرمانی کرے تو فتح کی صـورت میں ان کا پانچواں حصہ اللہ اور اس کـے رسـول کا ہے، پھر وہ بھی تمہارے ہی لیے ہے۔“

تخریج الحدیث: «صحیح مسلم، کتاب الجهاد والسیر، باب حکم الفيء، رقم: 47/1756، حدثنـا أحمد بن حنبل ومحمد بن رافع قـالا: حـدثنـا عبدالرزاق: أخبرنـا معمر عن همـام بن منبه، قال: هذا ما حدثنا أبو هریرة عن محمد رسـول الله صـلی الله علیه وسـلم، فذکر أحادیث منها: وقال رسـول الله صـلی الله علیه وسلم: .... - مسند أحمد: 16/93، رقم: 8200/107 - مصنف

عبدالرزاق، كتاب أهل الكتاب، باب أخذ من الأرض علوة، رقم: 10137 - شرح السنة، كتاب الجهاد، باب حل الغنيمة لهذه الأمة، رقم: 2719 - السنن الكبرىٰ: 6/318، كتاب قسم الفيء والغنيمة - الأموال لأبي عبيد، رقم: 140.»

(139) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:”جب نماز صبح کے لیے اذان دی جائے جب کہ تم میں سے کوئی جنبی ہو تو وہ اس دن کا روزہ نہ رکھے۔“

تخریج الحدیث: «مسند أحمد: 16/44 - سنن ابن ماجه، كتاب الصيام، باب ما جاء فی الرجل يصبح جنبا وهو يريد الصيام، من طريق سفيان بن عيينة، عن عمرو بن دينار، عن يحيىٰ بن جعدة عن عبدالله بن عمرو القاري، قال سمعت أبا هريرة رضى الله عنه .... - مسند حميدي: 2/443، رقم: 1018.»

وضاحت : یہ حکم یا تو منسوخ ہے یا مرجوح کیونکہ صحیحین (بخاری و مسلم) میں ہے کہ رسول اللہصلی اللہ علیہ وسلم کو فجر پا لیتی اور آپ اپنی بیوی سے جماع کی وجہ سے حالت جنابت میں ہوتے نہ کہ احتلام کی وجہ سے، پھر طلوع فجر کے بعد غسل کرتے اور روزہ رکھتے تھے، اور صحیح مسلم میں ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت میں اس بات کی تصریح ہے کہ یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خصائص میں سے نہیں ہے، اور صحیح مسلم میں یہ بھی ہے کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو جب یہ حدیث پہنچی تو انہوں نے اس سے رجوع کر لیا۔

یہ آخری حدیث ترتیب میں دراصل 33 نمبر پر ہے لیکن اس وضاحت کی وجہ سے میں نے اسے آخر میں ذکر کیا ۔

# مؤلف کی مزید کتب کا مطالعہ بھی کریں۔

مکتبہ دارالرحیل کراچی 03172134743